Vol. II
No. 17.



Wednesday
2nd July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	1095–1117
L. A. Bill No. VIII: A Bill to Amend the Hyderabad City Police Act, 1348 F. (Passed)	1117–1120
L. A. Bill No. IX: A Bill to Amend the Hyderabad Abkari Act, 1316 F.	1121–1149

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN.
1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday, the 2nd July, 1952

(SEVENTEENTH DAY OF THE SECOND SESSION)

The House met at Two of the Clock.

[Mr. Speaker in the Chair]

Starred Questions And Answers

Mr. Speaker : Let us proceed with questions. Shri G. Sriramulu.

Gandhi Bhawan, Hyderabad

*226 *Shri G. Sriramulu* (Manthani) : Will the hon. Minister for Excise, Forests and Customs be pleased to state :

(1) Whether the officers of the Forest Department helped in the construction of 'Gandhi Bhavan' building in Hyderabad City by way of supplying wood from forests and collecting funds ?

(2) If so, how much help was accorded in this way ?

(3) How were the funds collected by the Forest Dept.?

اکسائز ، فارسٹس اینڈ کسٹمس منسٹر (شری رنگاریڈی) - جزو نمبر ایک کا جواب نفی میں ہے - جزو نمبر ۲ کا جواب یہ ہے کہ کوئی مدد نہیں دیگئی - جزو نمبر ۳ کا جواب یہ ہے کہ وہ کسی طرح جمع نہیں کئے گئے -

شری جی - سری راملو - جنرل اڈمنسٹریشن ریورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت سے اسکے بنانے میں امداد حاصل کی گئی اور اسکی مدد سے وہ بنایا گیا - ہے کیا یہ غلط ہوسکتا ہے ؟

شری رنگاریڈی - ریورٹ کا حال معلوم نہیں لیکن سررشتہ جنگلات سے کوئی مدد نہیں دیگئی -

شری جی - سری راملو - اگر میں یہ مواد ٹیبل پر رکھدوں کہ جنگلات سے لکڑی فراہم کی گئی ہے اور جنگلات کے آفیسروں نے اس کے لئے چندہ وصول کیا ہے تو . . . .

مسٹر اسپیکر - یہ سوال نہیں کیا جاسکتا - آنریبل ممبر ثبوت پیش کریں اور آنریبل منسٹر اسکی تردید کریں ، ایسا نہیں ہوسکتا -

This sort of hypothetical question can not be allowed.

شری جی - سری راملو - کیا فنڈس عہدہ داروں نے کلکٹ (Collect) نہیں کئے ؟

شری رنگا ریڈی - سرکاری طور پر کوئی فنڈس جمع نہیں کئے گئے - خانگی طور پر کئے گئے هوں تو اور بات هے -

شری جی - سری راملو - خانگی طور پر کتنی رقم جمع کی گئی هے ؟

شری رنگا ریڈی - مجھے اس کا علم نہیں هے کہ خانگی طور پر کتنی رقم جمع کی گئی هے - خانگی طور پر کلکٹ (Collect) کرنے کو میں تسلیم نہیں کرتا -

District Supply Boards

*147 *Shri Manickchand Pahade* (Phulmarri): Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(1) How many meetings of the District Supply Boards were held at each district during the last year?

(2) Whether the Central Supply Board regularly receives the proceedings of the meetings of every Supply Board?

(3) Whether the Tahsildars and other concerned authorities act according to the decisions taken by the District Boards?

اگریکلچر اینڈ سپلائی منسٹر (ڈاکٹر ایم - چنا ریڈی) - پہلے جزو کا جواب یہ هے کہ صرف چند اضلاع کے سوا جیسے گلبرگہ پربھنی اور ورنگل جہاں پابندی سے کمیٹیاں منعقد نہ هوسکیں دوسرے اضلاع میں پچھلے سال کے دوران میں غذائی کمیٹیاں مہینے میں ایک مرتبہ منعقد هوتی رهیں بجز ماہ نومبر اور ڈسمبر کے جبکہ غیر سرکاری ممبروں کی اکثریت الکشن میں مصروف تھی -

دوسرے جزو کا جواب یہ هے کہ جی ، نہیں - کمیٹی کے دستور العمل کی دفعہ ۲ کی روسے یہ روئدادیں سپلائی ڈپارٹمنٹ میں وصول هوتی هیں -

تیسرے جزو کا جواب یہ هے کہ اضلاع کی غذائی کمیٹیاں محض مشاورتی کمیٹیاں هیں - یہ صرف حکومت کو غذائی رسدات کے معاملہ میں مشورہ دیتی هیں - انکے مشوروں کی بناء پر احکام جاری کئے جاتے هیں - تحصیلدار اور دوسرے آفیسرس ان احکام کی تعمیل کرتے هیں -

شری لکشمن کونڈا (آصف آباد - عام) - کیا سپلائی کمیٹی میں ویورس (Weavers) کو لانے کے بارے میں گورنمنٹ نے کوئی اسٹپ لیا هے -

ڈاکٹر چنا ریڈی - مختلف جگہوں پر مختلف لوگوں کو لانے کی کوشش کی گئی - اس میں ویورس بھی شامل تھے -

شری کٹھ رام ریڈی (نلگنڈہ - ع م) - کیا یہ صحیح ہے کہ اس کمیٹی میں صرف کانگرس والوں کو لیا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - میں اس کا جواب دیچکا ہوں -

ایک آنریبل ممبر - کیا یہ صحیح ہے کہ ان اراکین کی طرفداری کرنے کی شکایت آئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس کا بھی میں جواب دیچکا ہوں -

شری کے اننت رام راؤ (دیورکنڈہ) - کیا یہ صحیح ہے کہ مشاورتی کمیٹیوں کے ممبرس اور آفیسرس کے درمیان اختلافات ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ہوسکتا ہے - مگر میں عام طور پر جواب نہیں دے سکتا -

شری گوپال شاستری دیو (مدھول) - کیا ان مشاورتی کمیٹیوں کے فیصلوں پر عمل کرنا لازمی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - عام طور پر مشاورتی کمیٹیوں کے بارے میں جو عمل ہونا ہے وہی یہاں بھی ہوتا ہے -

شری داجی شنکر راؤ (عادل آباد) - کیا یہ صحیح ہے کہ ان کمیٹیوں میں وہی لئے جاتے ہیں جو موزوں ہوتے ہیں -

ڈاکٹر چنا ریڈی - میں سمجھا نہیں اس کا کیا مطلب ہے ؟

شری داجی شنکر - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ مشاورتی کمیٹی میں لینے کے لئے معیار کیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - عام معیار ہے جسکی وضاحت میں گذشتہ مرتبہ کرچکا ہوں -

شری جی - سری راملو - کیا ضلعوں کے سپلائی بورڈ میں تعلقوں کو نمائندگی دیجاتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ہاں اسکی کوشش کی جاتی ہے کہ تعلقوں کو نمائندگی دیجائے -

شری جی - سری راملو - کریم نگر کے سپلائی بورڈ میں تعلقہ منتھنی کو نمائندگی نہیں دیگئی - کیا وجہ ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - نوٹس کی ضرورت ہے - مجھے اس وقت معلوم نہیں ہے -

Cash Crops

*214 *Shri K. R. Veeraswamy* (Kalvakurty-Reserved): Will the hon. Minister for Agriculture & Supply be pleased to state:

(1) Whether it is a fact that acreage under cash crops has increased during the last several years affecting the food production adversely?

(2) The latest figures of acreages under Rice, Wheat, Jawar, Bajra, Groundnut and other oil-seeds ?

(3) Whether the Government has made any attempt during the past three years to reduce the production of cash crops ?

(4) If so, what are the results?

ڈاکٹر چنا ریڈی - نمبر ۱ - جی نہیں -

نمبر ۲ - تختہ ٹیبل پر رکھا گیا ہے -

نمبر ۳ - جی، نہیں -

نمبر ۴ - یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

Shri K. R. Veeraswamy : May I know what the results of the Grow More Food Campaign are ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - اصل سوال سے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

Shri K. R. Veeraswamy : How much money has been spent on the Grow More Food Campaign.

ڈاکٹر چنا ریڈی - میں اسکی وضاحت کرچکا ہوں - یہ غیر متعلق سوال ہے -

[Statement

Statement showing the acreage of important crops in Hyderabad State

Sl. No.	Name of crop	Area in acres 1948-49	Increase or decrease over 1948-49			Remarks
			1949-50	1950-51	1951-52	
1	2	3	4	5	6	7
1.	Rice	12,42,785	13,92,948 +1,50,163	12,87,183 +44,398	14,75,324 +2,32,439	
2.	Wheat	2,63,463	3,83,759 +1,20,296	4,47,619 +1,84,156	4,58,936 +1,95,473	
3.	Jawar	61,04,535	66,08,139 +5,03,604	72,52,487 +11,47,952	73,62,335 +12,57,800	
4.	Maize	3,47,847	3,47,324 −523	3,37,209 −10,638	3,53,907 + 6,060	
5.	Bajra	8,97,552	9,24,486 +26,934	10,06,049 +1,08,497	12,54,275 +3,56,723	
6.	Other millets ..	9,56,203	9,45,135 −11,068	8,24,870 +1,31,333	9,04,019 −52,184	
	Total Cereals ..	98,12,385	106,01,791 +7,89,406	111,55,417 +13,43,032	118,08,796 +19,96,411	
7.	Total Pulses ..	52,46,271	55,92,082 +3,45,811	50,80,872 −1,65,399	49,54,646 −2,91,625	
8.	Cotton	20,47,969	22,23,315 +1,75,346	24,18,071 +3,70,102	29,89,024 +9,41,055	
9.	Groundnut cake ..	14,69,969	16,23,536 +1,53,567	16,68,312 +1,98,343	20,39,164 +5,69,195	
10.	Castor	7,44,578	8,77,490 +1,32,912	8,31,983 +87,405	9,06,059 +1,61,481	
11.	Sesamum ..	7,30,367	6,93,661 −36,706	6,31,646 98,781	7,29,994 −373	
12.	Linseed ..	4,73,833	5,46,896 +73,063	5,33,042 +59,209	3,99,459 −74,374	
13.	Rage & Mustard ..	5,910	6,679 +769	5,755 −155	4,508 −1,402	
14.	Other Oilseeds ..	9,56,126	10,35,583 +79,457	10,08,543 +52,417	8,98,733 −57,393	
	Total Oil Seeds ..	43,80,783	47,83,845 +4,03,062	46,79,281 +2,98,498	49,77,917 +5,97,134	

Foodgrains

*214A *Shri K. R. Veeraswamy:* Will the hon. Minister for Agriculture & Supply be pleased to state:

(1) Whether it is a fact that foodgrains are available in plenty and are openly sold by the hawkers?

ڈاکٹر چناریڈی - حکومت کو کسی ایسے بیوپار کا علم نہیں ہے جو اتنے بڑے پیمانے پر ہو رہا ہو -

Shri K. R. Veeraswamy : We are seeing hawkers selling rice everyday in bazars and markets.

Dr. Chenna Reddy : As I said before, they may not be sold in such large quantities as Government can take note of.

Shri K. R. Veeraswamy : But it is a fact that even pallas of rice can be obtained easily.

Dr. Chenna Reddy : I think that if the hon. Member is also a party to it, Government must take note of it.

شری لکشمن کو نڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ ڈی کنٹرول (Decontrol) کی حالت پیدا کرنے کی سہولتیں دی جا رہی ہیں اور غلہ زیادہ مقدار میں لا کر بیچا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چناریڈی - یہ غلط ہے - اگر ایسا کیا جا رہا ہے تو حکومت اسپر غور کریگی -

Deposits of Ration Shop-keepers

*214B *Shri K. R. Veeraswamy*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

(1) Whether the deposits of some of the Ration Shop-keepers of Gulbarga Town have not been returned even after several years ?

(2) Whether the Government is aware that the Ration Shop-keepers had to incur heavy expenditure in this regard by going over to Hyderabad ?

ڈاکٹر چناریڈی - نمبر ۱ ، جی نہیں -
نمبر ۲ ، جی نہیں - حکومت کو اس کا علم نہیں ہے -

Gangavati Godowns

*220 *Shri K. R. Hiremath* (Gangavati) : Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that there has been a shortage of 516 pallas of foodgrains recently in Gangavati Godown ?

(2) If so, who are responsible for the same ?

(3) What steps have been taken against the persons responsible ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - نمبر ۱ ، جی ہاں - نمبر ۲ ، سری مظہر الدین تعلقہ سپلائی آفسر اور عبد الحی اسٹور کیپر کے متعلق یقین کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اناج کے لین دین میں کچھ گڑبڑ کی ہے - سری عبد الحی کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے اور دوسرا آفیسر روپوش ہوگیا ہے - پولس اس کا پتہ چلانے کی کوشش کر رہی ہے -

شری لکشمن کونڈا - گذشتہ چند سالوں میں ایسے کتنے گوداموں میں گڑبڑ ہوئی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - جو گڑبڑ ہوئی ہے اس میں کیاش یونٹس (Cash Units) کی تعداد ۵۰ ہے اور گودام کے سلسلہ میں یہ تعداد ۵۶ ہے -

श्री. नरेंद्र (कारवान): क्या कोअी तहसीलदार भी अिसका जिम्मेदार है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - جی ہاں - تعلقہ میں تعلقہ سپلائی آفسر تحصیلدار کے تحت کام کرتا ہے اس لحاظ سے تحصیلدار پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے -

شری لکشمن کونڈا - جو گڑبڑ ہوئی ہے اسکی مقدار کتنی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - مقدار نہیں بتا سکتا - البتہ کیاش یونٹس کے سلسلہ میں ۵۰ کیسس (Cases) ہیں اور گودام کے سلسلہ میں ۵۶ کیسس ہیں -

شری لکشمن کونڈا - کیاش یونٹس کے سلسلہ میں ۵۰ اور گودام کے سلسلہ میں ۵۶ ان جملہ (۱۰۶) کیسس کے مقدمات چل رہے ہیں تو کیا گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - کیس یونٹس کے ۵۰ کیسس کے منجملہ ۷ کیسس ڈسپوز آف (Dispose of) کئے گئے اور ۵۶ گودام کے کیسس میں سے ۱۴ کیسس ڈسپوز آف کئے گئے - باقی کیسس کی ابھی تحقیقات جاری ہے - جلد از جلد تحقیقات کرنے کا حکم دیا گیا ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا ان لوگوں کو جنہوں نے یہ کام کیا ہے پراسیکیوٹ (Prosecute) کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ہر مقدمہ کے الگ الگ واقعات ہوتے ہیں - جو لوگ مقدمہ میں انوالوڈ (Involved) ہیں انکے خلاف کارروائی کی جائیگی -

شری لکشمن کونڈا - (۱۰۶) مقدمات میں کتنا غلہ غائب ہوا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - غلے کی حد تک میں مقدار نہیں بتاسکتا - البتہ رقم کی حد تک بتاسکتا ہوں کہ کیاش یونٹس کے ۵۰ کیسس میں ۳ لاکھ ۳ ہزار ۶ سو تیس روپیے نو آنے چھ پائی کا غلہ غائب ہوا جس میں سے ۱۰ ہزار ایک سو ستر روپیے پانچ آنے ۱۰ پائی وصول ہوئے ہیں -

گوداموں کے سلسلہ میں ۷ لاکھ ۲۸ ہزار ۳ سو ۲۱ روپئے چھ آنے تین پائی کا غلہ غائب ہوا - جسکے منجملہ ۲۰ ہزار ۸ سو اکتیس روپیے ۱۳ آنے چار پائی واپس وصول ہوئے -

ایك آنریبل ممبر - اناج کے سلسلہ میں مقررہ کمی جو منہا کی جاتی ھے یا اسکو چھوڑ کر یہ مقدار بتائی گئی ھے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - مقررہ کمی امبزل منٹ (Embezzlement) میں نہیں آتی -

شری لکشمن کونڈا - کیاس یونٹس اور گوڈام کے سلسلہ میں جو ۱ لاکھ ۱۳ ہزار کا غلہ غائب ہوا اس میں سے کچھ رقم وصول ہوئی ہے اور بہت بڑی رقم ابھی وصول ہونی ہے - کیا اسکی وصولی کی کارروائی کی جا رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس رقم کی وصولی کی ضروری کارروائی کی جا رہی ہے - مس امن جانب رجوع ہوں جتنا جلد ہوسکے وصولی کا انتظام کیا جائیگا -

شری پاپی ریڈی - (ابراہیم پٹن - عام) پا پولر منسٹری بننے کے بعد سے کتنے کیسس ہوئے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس کے لئے نوٹس کی ضرورت ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - (اپا گوڑہ) ان کیسس ہونے کے کیا وجوہات ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - وجوہات صاف ظاہر ہیں - امبیزل (Embezzle) کے معنی خود صاف ہیں -

شری لکشمن کونڈا - ان کیسس میں گزیٹیڈ عہدہ داروں کا ہاتھ ہے یا معمولی عہدہ داروں کا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - تفصیل تو اس وقت میرے پاس موجود نہیں ہے - اسلئے اس کا قطعی جواب نہیں دیا جاسکتا - ممکن ہے کہ اس میں گزیٹیڈ عہدہ دار بھی ہوں -

شری کے - آر - ویر بے مٹھ - کیا تحصیلدار گنگاوتی اپنی جگہ پر ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس وقت تو وہ وہاں موجود ہیں -

شری کے - آر - ویر بے مٹھ - کیا آنریبل منسٹر یہ بتاسکتے ہیں کہ کیا تحصیلدار کو وہاں رکھکر تحقیقات کرنا درست ہوگا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - تفصیلات آنے پر میں بتاسکتا ہوں - لیکن پھر بھی اتنا کہہ سکتا ہوں کہ بعض مرتبہ عہدہ دار کی موجودگی تحقیقات کے لئے ضروری ہوتی ہے اور بعض مرتبہ اسکی موجودگی ضروری نہیں ہوتی -

شری کے - آر - ویر بے مٹھ - کیا آنریبل منسٹر بتاسکتے ہیں کہ اس کا پتہ کب چلا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس کا پتہ ۱۰ بہمن کو چلا -

شری کے - آر - ویر بے مٹھ - آنریبل منسٹر کے پاس رپورٹ کب وصول ہوئی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - رپورٹ ہمارے پاس نہیں کمشنر آفس میں آتی ہے - وہ رپورٹ ایک ہفتہ کے اندر کمشنر آفس میں آئی - رپورٹ وصول ہونے کے ایک دن کے بعد مجھے معلوم ہوا -

شری لکشمن کونڈا - شارٹیج (Shortage) کسطرح ہوا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - جب اسکی تحقیقات کی جائیگی تب نہ جانگا -

Foodgrain Prices

*236 *Shri M. Buchiah* (Sirpur): Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

Whether the Government is aware that the public are strongly resenting the action of the Government in raising the prices of the foodgrains ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - جی نہیں - حکومت کو اس کا علم نہیں ہے - اگر ایسی ناراضگی کا اظہار ہوا ہے تو وہ صرف چند سیاسی جماعتوں کے ممبروں کی حدتک محدود ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ لیوی کے سلسلہ میں گربن بنکس کو کچھ حصہ دیئے جانے کے لئے گورنمنٹ کے آرڈرس ہیں لیکن اس پر عمل نہیں ہو رہا ہے

Mr. Speaker: How is it relevant to the question ?

شری کے - اننت ریڈی - کیا آنریبل ممبر یہ جانتے ہیں کہ قیمتوں میں اضافہ کے باعث ستیہ گرہ ہو رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ہاں میں جانتا ہوں -

شری اننت ریڈی - عوام کی ستیہ گرہ کا حکومت پر کیا اثر ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - سوشلسٹ پارٹی کے جھنڈوں تلے اور اسکی سرپرستی میں پارٹی کی میٹنگس ہو رہی ہیں - یہ چیزیں سامنے آئی ہیں -

شری اننت ریڈی - کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پبلک کے نمائندے نہیں ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - یہ آئندہ پانچ سال کے بعد اڈلٹ فرنچائز (Adult Franchise) کے تحت دوبارہ الکشنس ہونے پر معلوم ہو جائیگا -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - (کریم نگر) کیا حکومت اس سے واقف ہے کہ اسکے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - جی ہاں مظاہرے ہوئے ہیں -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے ۔ کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ سٹیزنس کمیٹی (Citizens' Committee)کا ایک وفد آنریبل منسٹر کے پاس آیا تھا اور شہر حیدرآباد میں اس سلسلہ میں ۲۰-۳۰ سٹنگس ہوئے ہیں جن میں تقریباً ۵۰ ہزار لوگوں نے غلہ کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف احتجاج کیا ہے ؟ جب یہ حالات ہیں توکیا حکومت اسکے باوجود بھی عوام کی ناراضگی کو محسوس نہیں کرتی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ پبلک سٹنگس میں عوام کی تعداد کی حد تک میں جواب نہیں دے سکتا ۔ البتہ ڈیڑھ دو مہینہ سے جو چیزیں ہو رہی ہیں انکے سمبدھ (संबंध) میں میں نے ڈیمانڈس کے سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے صحیح تفصیلات پیش کی ہیں ۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ قیمتوں کے اضافہ میں ممکنہ حدتک کمی کی گئی ہے ۔ ڈیمانڈس کے سلسلے میں تقریر کرتے ہوئے میں نے یہ بتایا تھا کہ چاول کی حدتک قیمت میں صرف ایک آنہ ، پائی ماہانہ فی شخص اضافہ ہوا ہے ۔ جوار کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ۔ گورنمنٹ نے گیہوں خریدنے کی پابندی بھی نکال دی ہے ۔

شری سید اختر حسین (جنگاؤں) ۔ کیا آنریبل منسٹر یہ بتاسکتے ہیں کہ اس اضافہ سے جو رقم وصول ہوئی ہے وہ سبسیڈی سے کتنے گنا بڑھی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ اسکی تفصیل بتائی جاچکی ہے ؟

شری سید اختر حسین ۔ کیا آنریبل منسٹر یہ جاننے ہیں کہ پبلک اجیٹیشن کے سلسلہ میں انکے پاس جو درخواستیں وصول ہوئی ہیں ان پر لاکھوں آدمیوں کی دستخطیں ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ایسی بہت سی اپیلس (Appeals) ہیں جن میں بڑھا چڑھا کر غلط سلط باتیں لکھی گئی ہیں جنہیں میں ماننے سے مجبور ہوں ۔

شری سی ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ انکی صحیح تعداد کیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ صحیح ایک بھی نہیں ہے، اسلئے کہ کسی نے مسئلہ کو پراپر (Proper) طور پر نہیں سمجھا ہے ۔

Shri V. D. Deshpande: Only one wise man.

Decontrol of Food Stuffs

*237 *Shri M. Buchiah*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

Whether it is a fact that the Government is contemplating decontrol of food-stuffs and abolition of statutory rationing as in Madras?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ مدراس کی نئی غذائی پالیسی پر پوری توجہ سے غور کیا جا رہا ہے ۔ حیدرآباد میں بھی اسی اصول کو اختیار کرنے کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے ۔

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल (रामायणपेठ) .– मैं यह मालूम करना चाहता हूं कि क्या आनरेबल मिनिस्टर ने श्री. रफि अहमद खिदवाओी के पार्लिमेंट के बयान को पढा है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ هاں انکی اسپیچ کافی غور سے پڑھی گئی ہے ۔

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल – क्या हैदराबाद गवर्नमेंट भी अिनके खियालात के मुताबिक चलने पर गौर कर रही है ?

Mr. Speaker : No discussion, please.

شری بھگونت راؤ گاڑھے ۔ (عنبڑ) کیا حکومت ڈی کنٹرول کرنے کے بارے میں حالات کے لحاظ سے غور کررهی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں سمجھتا هوں کہ اسکے متعلق ڈیمانڈس کے بارے میں کافی طور پر بیان کیا تھا ۔

شری لکشمن کونڈا ۔ کتنے عرصہ تک سوچتے رهینگے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ بہت جلد ۔

Shri M. Buchiah : Will the hon. Minister for Supply assure the House that he will take stock of the situation before he thinks of decontrolling ?

Dr. Chenna Reddy : I think the agitation was made clear, if at all they want de-control.

شری جے ۔ بی ۔ متیال راؤ ۔ (سکندرآباد۔ محفوظ) ڈی کنٹرول سے پہلے کیا اسٹاک کے بارے میں بھی سوچا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ صرف اسٹاک هی نہیں بلکہ بارش ، فصلیں اور آئندہ خریف پر بھی ذمہ داری کے ساتھ غورکیا جا رہا ہے ۔

شری جی ۔ هنمنت راؤ ۔ (سالگ) کیا آنریبل منسٹر کو یہ معلوم ہے کہ مدراس میں ڈی کنٹرول هونے کے بعد قیمتیں بڑھ گئی هیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ یہ سوال مدراس گورنمنٹ سے پوچھا جاسکتا ہے ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ جو آفیسر مدراس گورنمنٹ کے پاس بھیجا گیا تھا کیا اسکی رپورٹ کے بارے میں وضاحت کی جائیگی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں نے یہ تفصیلات ڈیمانڈس فار گرانٹس (Demands for grants) کے سلسلہ میں هاؤس کے سامنے رکھی هیں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ میرا مطلب یہ تھا کہ حکومت نے ڈی کنٹرول کے بعد سبا راؤ صاحب کو مدراس بھیجا تھا ۔ انہوں نے واپس آکر کیا رپورٹ دی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں نے جو تحریر ہاؤس میں کی ہے اسکی رپورٹ اسمبلی میں تیار ہے ۔ مہربانی کرکے اسے پڑھ لیں تو دوسرے سوال کی تکلیف نہوگی ۔ البتہ میں یہ کہونگا کہ میں نے سپلائی سکرٹری کو سی ۔ پی ۔ بھیجا تھا ۔

شری ایس ۔ ایل ۔ شاستری ۔ (بودھن) کیا اضلاع میں بھی غذائی اجناس کے انٹرموومنٹ (Inter-movement) کی اجازت دیگئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں نے تمام اضلاع میں غذائی اجناس کے موومنٹ (Movement) کی اجازت دیدی ہے اور ڈسٹرکٹ کلکٹرس کو بھی اسکی نوٹس دیدی گئی ہے ۔

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल :— क्या श्री. सुब्बाराव के साथ किसी और आफीसरको भेजकर रिपोर्ट हासिल कीगयी ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ جب سری سبا راؤ ھی نہیں بھیجے گئے تو دوسرے آفیسر کا کیا سوال ؟

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question.

شری جی ۔ ھنمنت راؤ ۔ مسئلہ بہت اھم ہے ۔ اسکے لئے وقت ملنا چاھئے ۔

Mr. Speaker : Order, Order. Next, Shri Manikchand Pahade.

Grants to Religious Institutions

*146 *Shri Manikchand Pahade* : Will the hon. Minister for Law and Endowments be pleased to state :

(1) Whether any grants have been sanctioned by the Endowments Department to religious institutions outside the State during the last year ?

(2) If so, what is the total amount sanctioned and to what institutions ?

لا اینڈ انڈومنیٹس منسٹر (شری جگنا تھ راؤ چنڈرکی) ۔ سال گذشتہ انڈومنٹس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے باھر کے ریلیجس انسٹیٹیوشنس (Religious institutions) کو گرانٹ نہیں دیا گیا ۔ دوسرا سوال پیدا ھی نہیں ھوتا ۔

Harijan Welfare

*233 *Shri J. B. Mutyal Rao* : Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state :

How the provision made in the Budget of 1951-52 for Harijan Welfare was utilised ?

सोशियल् सर्वीस मिनिस्टर (श्री. शंकरदेव) :– अिस प्रश्न के अुत्तर मे निवेदन है कि लगभग दो लाख रुपये की स्कीम हरिजन वेलफर के लिय सँक्शन (Sanction) की गअी जो वर्षके अत मे मजूर हो कर आअी । तब तक हम चार ही सोशियल सर्वीस आफीसर्स को अपाअिट (Appoint) कर सके । अिस लिय अिस वर्षके अदर बहुत ही कम रकम खर्च हो पाअी। साथ ही साथ शेडचुल्ड कास्टस ट्रस्ट फडसे लगभग १२ लाख रुपय स्कालरशिप्स और अिनके बुक्स के लिये और कही कही अेमरजेन्सी के लिये खर्च किये गये । रूरल ट्रस्ट फड से देवरकोडा मे तकावी बैलों और प्लोजके लिये हरिजनो को दिये गये है।

شری جے - بی- متیال راؤ- ہریجنوں کو ابتک کنی باؤلیاں کھدوا کر دیگئی ہیں ؟

श्री. शंकरदेव : अिसके लिये अलग प्राविजन् नही रखा गया है।

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल : अिस में से कितनी रकम ओहदेदारो पर खर्च हुअी और दर हकीकत कितनी मदद दी गअी ?

श्री. शंकरदेव : सोशियल सर्वीस आफीसर्स पर बारा हजार रुपये खर्च हुअे है; अॅमिलियरेटिव् मेझर्स (Ameliorative Measures) के लिये १४ लाख के लगभग खर्चा हुआ है।

شری جے - بی - متیال راؤ- کیا گورنمنٹ ہریجنوں کے لئے کنویں بنوا کر دینے کے بارے میں سونچ رہی ہے ؟

श्री. शंकरदेव : अिस वर्ष सोचा जारहा है।

شری مادھو راؤ نرلیکر (ھنگولی - محفوظ) - بجٹ میں جو پراوبزن رکھا گیا ہے کیا وہ تعداد کے لحاظ سے کافی ہے ؟

श्री. शंकरदेव :– गव्हर्नमेंट सारे स्टेटको मद्दनजर रखते हुअे सोंच रही है।

شری جے - بی - متیال راؤ - موجودہ بجٹ میں ہریجنوں کے لئے جو ۹ لاکھ روپیے رکھے گئے ہیں ، کیا وہ ہریجنوں پر ھی خرچ کئے جائینگے ؟ یا دوسروں پر بھی ؟

श्री. शंकरदेव :– जब हरिजनों के लिये यह रखम रखी गई है तो दूसरों पर कैसे खर्च होगी ?

شری جے - بی - متیال راؤ - میرا مطلب تھا کہ کیا بیک ورڈ کلاسز (Backward Classes) پر بھی خرچ کئے جائینگے ؟

श्री. शंकरदेव : केवल हरिजनों पर खर्च किया जायेगा।

شری مادھو راؤ نرلیکر - بجٹ میں ہریجنوں کے لئے جو ۹ لاکھ کا پراوبژن رکھا گیا ہے کیا اس میں اضافہ کا امکان ہے ؟

श्री. शंकरदेव :– अैसा कोअी अॅश्युरन्स (Assurance) नहीं दिया जा सकता।

شری جے - بی - متیال راؤ - کیا گورنمنٹ بیک ورڈ کلاسس کے بارے میں بھی سونچ رہی ہے ؟

श्री शंकरदेव – गव्हर्नमेंट हर अेक के लिये सोचती है।

श्री माणिकचंद पहाडे :– क्या जिले आदिलाबाद मे लोकल बोर्ड की तरफ से हरिजनो के लिये बावलियां खुदवाअी जायेंगी ?

श्री. शंकरदेव :– अैसा तो नही सोचा जारहा है। कंबाअिन्ड वेल्स (Combined wells) खुदवाने के बारे मे सोचा जारहा है।

شریمتی شاهجهاں بیگم - (درگی) کیا سوسل سروس کی جانب سے ہریجنوں کے سے هاؤسس (Houses) بنانے کی بھی کوئی تجویز زیر عور ہے ؟

श्री शंकरदेव :– यह प्रश्न दूसरे विषय में है।

شری جی - هنمت راؤ - کیا یہ صحیح ہے کہ گذسته اور سوسه سال ہریجنوں کے لئے باؤلیاں نہیں کھدوائی گئیں ؟

श्री. शंकरदेव :– अिस लिये की बजेट में प्राविजन नही था।

شری جے - بی - متیال راؤ - کیا یہ صحیح ہے کہ ہرجنوں کو ہندو لوگ اپنی باؤلیوں کے قریب آنے نہیں دیتے ؟

श्री. शंकरदेव .– कही कही यह सही है और कही कही यह गलत भी है।

श्री. माणिकचंद पहाडे :– अिसके लिये अगर कानून है तो क्या अिस पर अमल हो रहा है?

श्री. शंकरदेव :– हां कर तो रहे है और अच्छी तरह करने की कोशिश कि जायेगी।

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - ویل سنکنگ ڈپارٹمنٹ (Well-Sinking Department) کی طرف سے جو باؤلیاں کھودی گئی ہیں ان میں ہریجنوں کے لئے کتنی ہیں ؟

श्री. शंकरदेव :– वेल सिंकिग डिपार्टमेंट की जानिबसे बावलियां अाम रोकने के लिये बनाअी जाती है।

श्रीमती आशाताअी वाघमारे : (वैजापूर) हरिजनों के लिये अलग बावलियों की क्या जरूरत है ?

(Not answered)

شری پی گوڈی گنگا ریڈی (نرمل - عام) - کیا ہریجنوں میں وڈر، لمباڑے اسلا حنگم بھی شریک ہیں ؟

श्री. शंकरदेव :– आफीस से लीस्ट मंगवाकर आनरेबल मेंबर यह तफसील मालूम कर सकते है।

شری جے - بی - متیال راؤ - انٹچیبلٹی (Untouchability) دور کرنے کے بارے میں حکومت کیا سوچ رہی ہے ؟

श्री. शंकरदेव. अिस पर आर्थिक दृष्टिसे सोचा जा सकता है।

Grain Banks

*266 *Shri Limbaji Mukhtaji* (Manjlegaon) : Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state :

(1) Whether any cases of misappropriation or destruction of grain in village grain banks of Manjlegaon taluq came to the notice of the Government ?

(2) If so, what steps are being taken by the Government in regard to such cases.

رول ری کنسٹرکشن منسٹر (شری دیوی سنگھ چوهان) - پہلے جزو کا جواب ہے
هاں - دوسرے جزو کے بارے میں ضروری کارروائی کیگئی ہے -

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल :– ग्रेन बॅंक्स कहां कहां फेल (Fail) हुवे हैं ?

Shri Devi Singh Chàuhan : I require notice.

شری اناجی راؤ گوانے (بربھنی) - کیا یه صحیح ہے که منجھلے گاؤں کے گرین بنکس میں جو لیوی وصول کیگئی اوس غله کا پرسنٹیج (Percentage) نہیں دیا گیا ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - جس وقت یه اسکیم نافذ کیگئی اوسوقت فی بله پانچ سیر غله گرین بنک میں لیا گیا - اسکے بعد بند کردیا گیا - اب کوآپریٹیو بیسس (Co-operative Basis) پر یه بنکس چلائے جارہے ہیں -

شری اناجی راؤ گوانے - نئی اسکیم کے تحت کتنے گرین بنکس قائم کئے گئے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - جتنے بھی گرین بنکس ہیں وہ سب کوآپریٹیو بنک کے تحت ہیں اور اس اسکیم کے تحت چلائے جارہے ہیں - اب کوئی غله وصول نہیں کیا جارہا ہے -

شری بھگونت راؤ گاڑھے - منجھلے گاؤں کے گرین بنکس میں جو مس اپروپریشن (Misappropriation) ہوا اسکی مقدار کیا ہے اور کتنے مقامات ایسا ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - منجھلے گاؤں کے ۵ گرین بنکس میں مس اپروپریشن ہوا ہے - سنگل گاؤں میں ۹۳۵ سیر ، پھبڑ گاؤں میں ۴۰۰ سیر ، کالے گاؤں میں ۱۳۴۰ سیر ، دیو گاؤں ۱۲۹۷ سیر اور گنگامسلا میں ۹۳۳۸ سیر ، یه مس اپروپریشن کے فگرس ہیں -

شری بی - ڈی - دیشمکھ (بھوکردن - عام) - اس لسٹ میں منجرگاؤں کا نام کیوں نہیں ہے ؟ کیا وهاں غله کا مس اپروپریشن (Misappropriation) نہیں ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ممکن ہے آنریبل ممبر کو اسکا علم ہو۔ لیکن ڈپارٹمنٹ کو اسکا علم نہیں -

شری مادھو راؤ گھونسیکر - (اودگیر۔عام) گرین بنک کے لئے جو پنچایت کمیٹی مقرر ہوتی ہے کیا وہ نامینیڈ (Nominated) ہوتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - گرین بنک کے انتظامات کیلئے شیر ہولڈرس کے انتخاب سے ایک کمیٹی بنائی جاتی ہے اور وہ منتخب سدہ کمیٹی ذمہ دار ہوتی ہے - کوئی نامینیشن نہیں ہوتا ہے -

श्री. माधवराव घोनसीकर :— खेडयांतील ग्रेन बॅकांत आतांपर्यंत काही धान्य शिल्लक आहे काय ?

شری دیوی سنگھ چوہان - جہاں گرین بنکس ہیں وہاں قرضہ کے طور پر غلہ دیا جاتا ہے - سود بھی غلہ کی صورت میں وصول کیا جاتا ہے -

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल :— क्या सूद लिया जाता है ?

شری دیوی سنگھ چوہان - ۱۰ فیصد سے ۲۰ فیصد تک سود لیا جاتا ہے اور کبھی ۲۵ فیصد تک بھی لیا جاتا ہے -

شری لکشمن کونڈا - گرین بنکس میں جو اسٹیٹ وایڈ (State-wide) بدعنوانیاں ہورہی ہیں کیا آنریبل منسٹر کو ان کا علم ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - پورے اسٹیٹ میں کہاں کہاں مس اپروپریشنس ہوئے ہیں ، میں آف ہینڈ (off-hand) نہیں بتاسکتا -

شری لکشمن کونڈا - کیا عام طور پر بتاسکتے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - شکایتیں آئی ہیں - لیکن عام طور پر ایسا نہیں ہورہا ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا اسکی ذمہ داری کمیٹیز پر ہے یا محکمہ اسکا ذمہ دار ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - محکمہ صرف انسپکشن (Inspection) اور آڈٹ (Audit) کرتا ہے - کوآپریٹیو سوسائیٹیز کی جو منیجنگ کمیٹیاں ہیں وہ اس کی ذمہ دار ہیں - ڈپارٹمنٹ صرف انسپکشن اور آڈٹ کی حد تک ذمہ دار ہے -

شری کے۔ آر۔ ہیرے مٹھ - آنریبل منسٹر نے فرمایا کہ ۲۵ فیصد سود بھی لیا جاتا ہے - کیا یہ روہیلوں کے سود سے بھی زیادہ نہیں ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ہمارے معزز ممبر کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارے دیہات کا یہ کسٹم (Custom) ہے کہ سود پر غلہ دیا جاتا ہے اور دوسرے سال یا چھ مہینہ کے بعد دوگنا غلہ وصول کیا جاتا ہے - یعنی ہنڈریڈ پرسنٹ سود وصول کیا جاتا ہے - اس سود کا پارکم کرنے کیلئے کوآپریٹیو ڈپارٹمنٹ نے یہ طے کیا ہے کہ

صرف ۰ ۲ فیصد سود لیا جائے تاکہ گاوں کے دوسرے لوگوں کو بھی اس سود میں کمی کرنے کی ترغیب ہوسکے۔یہ گرین کا سود ہے۔اسکا مقابلہ منی کیپٹل (Money Capital) سے نہ کیا جانا چاہئے -

شری گو پی ڈی گنگا ریڈی - کیا یہ صحیح ہے کہ اکثر جگہ پٹیل پٹواری گرین بنکس کا غلہ کھار ہے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - کاشت کی ضروریات کیلئے گرین بنک سے غلہ دیا جاتا ہے ، چاہے وہ کھانے کے لئے استعمال کریں یا تخم ریزی کیلئے -

ایک آنریبل ممبر - کیا گرین بنک کے کام سے متعلق رپورٹ آتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان- ہر سال ۳۰ جون کو رپورٹ مرتب ہوتی ہے -

شری پاپی ریڈی - اگر منجملے گاؤں کے ۵ گرین بنکس میں مس اپروپریشن ہوا ہے تو ڈسٹرکسن (Destruction) کتنے بنکس میں ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - ڈسٹرکشن کیا ؟ ۳ مواضعات میں لوٹنگ (Looting) ہونے کی رپورٹ آئی ہے -

شری لکشمن کونڈا - کتنی لوٹ ہوئی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - وڈرگاؤں میں ۲ ہزار ۲۰ سیر کی لوٹ ہوئی اور چاردری میں ۱۶ سو ۷۱ سیر کی لوٹ ہوئی ان کے منجملہ آخری موضع میں جو لوٹ ہوئی اس میں سے صرف ۲۰ سیر غلہ وصول نہیں ہوا باقی سب مقدار وصول ہوگئی -

شری پاپی ریڈی - کیا ڈسٹرکشن کا مطلب لوٹ ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - ڈسٹرکسن نہیں ہوا ، لوٹ ہوئی ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ جہاں مس اپروپریشن ہوا ہے وہ گاؤں کے پٹیل پٹواریوں سے ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - ممکن ہے کہ پٹیل پٹواری آفس بیررس (Office-bearers) ہوں اور ایسا ہوا ہو -

شری پاپی ریڈی - ۲ من ، ۳ من یا ۴ من کھلی ، دھان وغیرہ جو مس اپراپریٹ ہو رہے اسکے بارے میں گورنمنٹ کیا کچھ سوچ رہی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - یہ آنریبل ممبر کا اوپنین (Opinion) ہے - میں سمجھتا ہوں کہ اس سوال کے جواب کی ضرورت نہیں ہے -

شری گنپت راؤ (دیگلور۔محفوظ) - کیا گرین بنک سے غریب عوام کو غلہ دیا جارہا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - غریبوں کے لئے ھی توگرین بنک قائم کیا گیا ہے -

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ اس سے پہلے جو سوال کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ حکومت نے کیا اسٹپس (Steps) لئے ہیں اور اسکا نیچر (Nature) کیا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ مکنڈ گاؤں کے بارے میں کلکٹر کو لکھا گیا ہے کہ وہ گرین بنک کے گردن وصول کرنیکی کوشش کریں ۔ کالے گاؤں کے بارے میں جس شخص نے مس اپروپریشن کیا ہے وہ مرگیا ہے اور اسکی کوئی جائداد نہیں ہے ۔ پمبڑ گاؤں کے بارے میں بھی گرین کی وصولی کی کوشش کیجارہی ہے ۔ دیو گؤں کے کوآپریٹیوسوسائٹی کے انسپکٹر تحصیلدار صاحب کے پاس رجوع ہوئے ہیں ۔ وہاں بھی وصول کرنے کی کوشش کیجارہی ہے ۔ دوسرے گاؤں گنگا مسلہ کے معاملہ میں محکمہ مال کو لکھا گیا ہے ۔ دوسرے تین گاؤں میں جو لوٹنگ ہوئی تھی اس میں سے صرف ایک موضع کے (۱۶۱۷) سیر میں سے ۵۲ سیر غلہ وصول طلب ہے ۔ باقی وصول ہوچکا ہے ۔

ایک آنریبل ممبر ۔ لوٹنگ کی اطلاع کیا پہلے ہی دیگئی یا جواب طلب کرنے کے بعد اسکی اطلاع وصول ہوئی ہے ؟ اسمیں لوٹنگ کا بہانہ تو نہیں کیا جارہا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ یہ رپورٹ دوسال پہلے کی اینول رپورٹ (Annual Report) ہے ۔ جواب طلب کرنے کا کوئی سوال نہیں ہے ۔

श्री. जे. के. प्राणेशाचारी (तांडूर-सेडम्) : अगर अेक जिम्मेदार आदमी मरगया है तो क्या अुसके विरसे से अुस के जुम्मे की रखम वसूल नही की जासकती ?

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ مرنے والے کی کوئی جائداد ہی نہیں ہے تو کس طرح وصول کیجاسکتی ہے ؟

شری پاپی ریڈی ۔ کیا اسکی موت کی خبر پولس پٹیل کے رجسٹر میں درج ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ پولس پٹیل کی رپورٹ سے ہی میں یہ بات کہہ رہا ہوں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ آنریبل منسٹر نے کہا کہ وصول کرنے کیلئے کہا گیا ہے ۔ کیا مس اپروپریشن کے کیسس میں صرف اوس چیز کا وصول کرلینا ہی کافی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ جب کوئی ایسا سوال پیدا ہوتا ہے تو محکمہ مال کو اسکے لئے رجوع کرنا چاہئے ۔

ایک آنریبل ممبر ۔ سوال یہ ہے کہ پولس کارروائی کیوں نہیں کیگئی ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ پولس کارروائی گورنمنٹ آف انڈیا کرسکتی ہے ۔

(Laugther)

Interest in Grain Banks

*267 *Shri Limbaji Mukhtaji*: Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state:

(1) Whether it is a fact that farmers are being charged with 20% interest by the grain banks for the grain borrowed by them?

(2) If so, why such high rate of interest is being levied ?

شری دیوی سنگھ چوهان - میں نے پہلے سوال کے سلسلہ میں بیان کیا تھا کہ ۱۰ فیصدی سے ۲۵ فیصد تک سود لیا جاتا ہے - دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ شرح سود کچھ زیادہ نہیں ہے -

श्री. माणिकचंद पहाडे: यह धान वगैरा गरीबलोग लेते है या साहुकारो को इस से लाभ होता है ?

شری دیوی سنگھ چوهان - آنریبل ممبر کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ دیہات میں جو یوسیج (Usage) اور کسٹم (Custom) ہے اسکے تحت دگنا سود لیا جاتا ہے - جب سے گرین بنک کا سسٹم شروع کیا گیا ہے اوسوقت سے منی لینڈرس (Money-lenders) کو بھی اسکی ترغیب ہورہی ہے کہ کم شرح سود پر کاروبار کریں اور وہ بھی کم سود مقرر کرنے پر مجبور ہونگے -

श्री.माणिकचंद पहाडे: कोअी निर्ख मुक्रर नही था; इसलिये दुगना लिया जाता रहा। लेकिन लेव्ही का निर्ख मुक्रर है, फिर भी इतना जियादा क्यो लिया जाता है ?

شری دیوی سنگھ چوهان - سمجھا نہیں کہ معزز رکن کیا پوچھ رہے ہیں - پہلے بھی اجناس کا نرخ مقرر تھا - گورنمنٹ کے نرخ کا تعین کرنے سے لین دین پر کیا اثر پڑتا ہے معلوم نہیں ہوسکا -

شری بھگونت راؤ گاڑے - بنک تو کھولے گئے ہیں -لیکن آج بھی لوگ دھرمے بیاج سے قرض لیتے ہیں ساڑھے تین چار بلکہ ۶ فیصد تک بھی سود دیتے ہیں -

شری دیوی سنگھ چوهان - جو رواج صدها سال سے چلا آرہا ہے اسکو دیکھکر سود کا تعین کرنا پڑتا ہے - جو بائیلاز (Bye-laws) بنائے گئے ہیں انمیں بھی انکے لئے کافی مارجن (Margin) رکھا گیا ہے اور اسکے لحاظ سے نرخ کا تعین کیا گیا ہے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ (یلندو - عام) -کیا دو سال سے گرین بنکس کی کوئی میٹنگ کہیں بھی نہیں ہوئی ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - میٹنگ کا کیا سوال ہے ، کام ہورہا ہے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ - سود کی جو شرح مقرر کیجاتی ہے وہ لوکلفنڈ کی کمیٹیاں مقرر کرتی ہیں یا گورنمنٹ اپنی طرف سے مقرر کرتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - گورنمنٹ نے ماڈل بائیلاز (Model Bye-laws) بنائے ہیں اور اون ماڈل بائیلاز کے تحت گرین بنک کو سود میں کمی و بیشی کا اختیار ہے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ -کیا قرض دار مرجائے تو معاف دیجاتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - قرض دار سرجائے تو اسکی جائداد سےیا اوس کے اوس وارث سے جو اسکی جائداد پر قابض ہو قرضہ وصول کیا جاتا ھے۔

شری اناجی راؤ گوانے - کیا قرض دیتے وقت کوئی ضمانت نہیں لیجاتی ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - اسکی زمین اس کی ضمانت ھوتی ھے -

श्री. लिंबाजी मुक्ताजी : खेड्यांतील ग्रेन बँकामध्यें जे धान्य जमा करण्यात येतें तें विशषत: श्रीमंत शेतकऱ्याकडून मिळते आणि जे शेतकरी ग्रेन बॅंकेमधून धान्य घेतात, व ज्यांना या ग्रेन बँकेचा अधिक फायदा होत असतो, ते गरीब असतात. खरोखरीच गरीब असणाऱ्या शेतकऱ्यांना या ग्रेन बँकेचा फायदा मिळावा म्हणून सरकार शेतकऱ्याकडून जे व्याज घेते, त्या व्याजाचा दर सध्या फार जास्त आहे. तो दर कमी करण्याची सरकारची अिच्छा आहे काय?

شری گروا ریڈی (سدی پیٹھ) - کیا گرین بنکس میں ڈیویڈنڈ (Dividend) بھی تقسیم ھوتا ھے ور کیا اب تک ایسا کیا گیا ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - یہ بنکس کوآپریٹیو سوسائیٹیز کے اصول پر چلتے ھیں اور پرافٹ (Profit) تقسیم کیا جاتا ھے -

شری جی - سری راملو - کیا آنریبل منسٹر یہ سمجھتے ھیں کہ گرین بنک کا سسٹم کاستکاروں کے لئے ھے نہ کہ پٹواریوں کے ذاتی مفاد کے لئے؟

شری دیوی سنگھ چوھان - میں نے ابھی عرض کیا ھے کہ کوآپریٹیو سوسائیٹیز کا انتظام وھاں کے منتخب شدہ ارکان کے ھاتھ میں ھوتا ھے - اگر کسی موضع کے ارکان وھاں کے پٹیل پٹواری ھی کا انتخاب کرتے ھیں تو یہ انکا اختیار ھے -

Shri G. Shri Ramulu : Will the hon. Minister be pleased to state whether Government intends to continue the same system of grain banks which is detrimental to the cultivators ?

Shri Devi Shingh Chauhan : I can say only about facts and not opinions. This is a matter of opinion and, therefore, I need not reply.

Agricultural Co-operative Society

*268 *Shri Viswas Rao Patil* (Parendra) : Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state :

(1) Whether there is an ' Agricultural Co-operative Society ' in Osmanabad taluq ?

(2) If so, what is the number of members and share-holders of this Society ?

(3) Whether the membership of the Society is open or closed now ?

شری دیوی سنگھ چوھان - تعلقه عثمان آباد میں ۳۰ جون سنه ۱۹۵۱ع کے لحاظ سے ۹۳ اگریکلچرل کوآپریٹو سوسائٹیز ھیں - دوسرے جزو کا جواب یه ھکه انکے ممبروں کی تعداد (۸۸۲۸) ھے -ممبرس چونکه شیر ھولڈرس بھی ھوتے ھیں اسلئے یه سوال پیدا نہیں ھوتا -

تیسرے جزو کا جواب یه ھے که اگریکلچرل کوآپریٹیو کریڈٹ سوسائٹیز کے ممبرس کی حد پچاس ھے - اگر اگریکلچرل کو آپریٹیو کریڈٹ سوسائٹیز کے ممبرس کی تعداد پچاس ھوجائے تو ممبر شپ بند کیجاتی ھے اور دوسری بنائی جاتی ھے -

گرین بنک اور ملٹی پرپز کوآپریٹیو سوسائٹیز (Multi-Purpose Co-operative Societies) کی رکنیت کے بارے میں کوئی پابندی نہیں ھے - انکے رکن کتنے بھی ھوسکتے ھیں -

شری لکشمن کونڈا -کیا یه صحیح ھے که وھاں کا تحصیلدار ان سوسائٹیز کا صدر ھوتا ھے جسکی وجه سے تعلقه اگریکلچرل کوآپریٹیو سوسائٹیز کو پبلک سمی گورنمنٹ (Semi-Government) اداره سمجھتی ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - عثمان آباد تعلقه میں ۹۳ اگریکلچرل کوآپریٹیو کریڈٹ سوسائٹیز ھیں جنکے صدر اسی موضع کے لوگ ھیں - تحصیلدار کو ان سے کوئی واسطه نہیں ھے-

شری وشو اس راؤ پٹیل - ان سوسائٹیز کے شیرھولڈرس اگریکلچرسٹس (Agriculturists) ھوتے ھیں یا بیوپاری ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - ممکن ھے که اگریکلچرسٹ بیوپاری بھی ھو - لیکن اگریکلچرسٹس کیلئے کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز ھیں اور انہیں زمینات کی استواری اور زراعتی مقصد کیلئے قرض دیا جاتا ھے - اگر کوئی بیوپاری ھو اور اسکی اراضی نه ھو تو اسے قرض نہیں مل سکتا -

شری وشو اس راؤ پٹیل -کیا عثمان آباد تعلقه کوآپریٹیو کریڈٹ سوسائٹی کے ممبرس اگریکلچرسٹس ھیں ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - بائی لاز کے لحاظ سے صرف اگریکلچرسٹس ھی ممبر بن سکتے ھیں- جب تک که محکمه مال سے اسکے بارے میں یه سرٹیفائی (Certify) نه کیا جائے که اسکی زمین فلاں موضع میں ھے اسوقت تک موضع کی کوآپریٹیو کریڈٹ سوسائٹی (Co-operative Credit Society) اسے ممبر نہیں بناتی -

شری سی-ایچ-وینکٹ رام راؤ - کیا کوئی ایسے لوگ بھی اس سوسائٹی کے ممبرس ھیں جنکی کوئی اراضی نہیں ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - گورنمنٹ کے علم میں ایسے کوئی واقعات نہیں آئے ھیں-

شری مادھو راؤ -کیا کوآپریٹیو سوسائٹیز میں ھریجنوں کو بھی لیاجاتا ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - یہاں بر کسی فرقه کے لوگوں کو لئے جانے کا سوال نہیں هے - جسکے پاس اراضی هو اسکو کوآپریٹیو سوسائٹی میں لیا جاتا هے - کسی فرقه کے رپریزنٹیشن (Representation) کا سوال نہیں هے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ - کیا آنریبل منسٹر یه جانتے هیں که وهاں کا تحصیلدار یا ڈپٹی کلکٹر اسکا صدر هوتا هے ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - یه حاکا - ٹاکا (H.A.C.A., T.A.C.A.) نہیں هے اور یه اگریکلچرل کوآپریٹیو اسوسیشن سے الگ هے - اس سے اسکا کوئی سمبندھ (संबंध) نہیں هے - یہاں اگریکلچرل کوآپریٹیو سوسائٹی کے بارے میں ذکر هورها هے -

شری وشو اس راؤ پٹیل - کیا زرعی انجمن صدر بنک سے جتنی رقم منظور هوئی هے اتنی رقم دینے کیلئے پابند هے ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - اراضی کی جو قیمت هے اوس سے آٹھ گنا کی حد تک حد قرضه دیاجاتا هے - کبھی بارہ گنا بھی رقم دیگئی هے - جتنی رقم سنٹرل بنک کے پاس محفوظ هے یا ڈپازٹ میں آتی هے اس حد تک قرضه دیا جاتا هے - لیکن اسکا مطلب یه نہیں هے که پوری رقم سنٹرل بنک کی طرف سے دیجائے -

شری وشو اس راؤ پٹیل - کیا پربھنی کا دورہ کرتے وقت آنریبل منسٹر نے دیکھا هے که زرعی بنک نے سنٹرل بنک سے منظور کیا هوا قرضه نہیں دیا هے ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - ممکن هے که سنٹرل بنک کے پاس رقم نهو -

شری وشو اس راؤ پٹیل - زرعی بنک نے رجسٹری کی تکمیل کے بعد بھی کاشتکاروں کو قرضه نہیں دیا - کیا اسکی شکایت حکومت کے پاس آئی هے ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - کریڈٹ سوسائٹیز اپنے شیرس (Shares) کیاپٹیل (Capital) اور ڈپازٹ (Deposit) کی بناء پر لین دین کرتی هیں - لیکن جو کریڈٹ سوسائٹیز هوتی هیں وه محض حکومت پر ڈپنڈ (Depend) هوتی هیں اور حکومت کے سنٹرل بنک سے قرض لیکر کاروبار کرتی هیں - لکن کوآپریٹیو سوسائٹیز کا یه مطلب نہیں هے که وه ڈپازٹ پر کام کرتی هیں اور حکومت وقتاً فوقتاً انکی مدد کرتی هے -

شری وشو اس راؤ پٹیل - کیا انجمن هائے امداد باهمی یا مال کے عہده داروں نے چندہ سے سرمایه جمع کرنے کی کوشش کی ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - میرے دورہ میں ایسا معلوم نہیں هوا -

شری جی - راجه رام - (آرمور) پھر آنریبل منسٹر کے دورہ میں کیا معلوم هوا ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - بہت سے واقعات معلوم هوئے -

شری گرووا ریڈی - کیا قولدار بھی اسکے ممبر بن سکتے هیں ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - میں نے کہا ھے کہ جسکی ذاتی اراضی ھو وہ ممبر بن سکتے ھیں اور قولدار نہیں بن سکتے -

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی - حصص کا منافعہ کتنے سال میں باٹا جاتا ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - کہیں سال میں ، کہیں دو تین سال میں تقسیم کیا جاتا ھے - بعض انجمنیں ایسی ھیں کہ جہاں ۵ سال تک بھی منافعہ تقسیم نہیں ھوا ھے - منافعہ کی تقسیم کئی حالات اور چیزوں پر منحصر ھے -

شری گروا ریڈی - کیا حکومت پروٹکٹڈ ٹیننٹس (Protected Tenants) کے بارے میں بھی سوچ رھی ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - گورنمنٹ کے سامنے ایسا کوئی سوال نہیں ھے کہ جس پر غور ھو رھا ھو -

شری اندانپا کرے بسپا (کسٹگی) - جنتور میں جو زرعی انجمن ھے اسے محض صدر بنک سے قرضہ نہ ملنے کی وجہ سے اسکا کاروبار نہیں چل رھا ھے ، کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ھیں ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - گورنمنٹ کو اس کا علم نہیں ھے -

L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act, 1348 F.

Mr. Speaker : Now let us proceed to the next business, L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act, 1348 Fasli. It is at the stage of clause by clause reading as amendments were moved and discussion was going on. Till now, I find 19 persons have spoken at the time of first reading and at the clause by clause stage three Members have already spoken. In all, till now 22 Members spoke on the Bill. Let us now proceed with the discussion. Does anybody want to speak ?

شری بی - ڈی - دیشمکھ - مسٹر اسپیکر سر - میں نے جو امنڈ منٹ اس کلاز کے سلسلہ میں لائی ھے اس کے متعلق اپنے کچھ خیالات ھاؤس کے سامنے رکھنا چاھتا ھوں -

ٹریژری بنچس کے جانب سے یہ جو ترمیم لائی جارھی ھے اس سے عوام کے بنیادی حقوق پر اور ان کی ضروریات کی پبلیسٹی کے حق پر کتنے مضر اثرات پڑنے کا امکان ھے اسکو میں نے اپنی ایک سابقہ ترمیم کے سلسلہ میں واضع کردیا تھا - اسوقت حیدرآباد میں جو قوانین نافذ ھیں مثلاً ڈیفنس ایکٹ ، پبلک سکوریٹی ایکٹ وغیرہ انکی روشنی میں اور حالیہ قانون کے سکشن (۲۱) کی روسے ھمارے کمشنر پولیس کو کافی وسیع اختیارات ھیں اور وہ ان اختیارات سے کام لیکر اگر کسی لاؤڈ اسپیکر کی وجہ سے ایک خاص رقبہ میں عوام کو تکلیف ھورھی ھو تو منع کرکے اسکو روك سکتے ھیں - تو پھر ایسی صورت میں میں نہیں سمجھتا کہ خصوصیت کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر کے بارے میں یہ جو ترمیم لائی جارھی ھے اوسکو کیوں منظور

کیاجائے - حالیه کاروبار کے لحاظ سے اور آج کل کے ماحول کے لحاظ سے لاؤڈ اسپیکر نہایت ضروری چیز ہے - اس لئے میں ہاؤس سے یہ امید کرتا ہوں کہ ہمارے آرگیومنٹس (Arguments) کی روشنی میں اور حالیه قانون کی روشنی میں بھی جس کی رو سے کمشنر پولیس کو غیر معمولی اختیار حاصل ہے اور وہ اس سے کام لیکر ایسے لاؤڈ اسپیکروں کو جس سے عوام کو تکلیف ہورہی ہو روک سکتے ہیں ، اس ترمیم پر غور کرینگے - کیونکہ اس قسم کا کوئی قانون نہ صرف پبلسٹی (Publicity) کے کاموں پر بلکہ ہمارے بنیادی حقوق پر ایک دھبہ لگائیگا - اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس ترمیم پر میں نے جو ترمیم پیش کی ہے آنریبل ممبرس اسکو منظور کرینگے -

Mr. Speaker : Now I shall put the amendments to vote. Shri B. D . Deshmukh.

Shri B.D. Deshmukh : I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

" That Clause No. 2 be omitted ".

The Motion was negatived

Shri Ananth Reddy : Sir I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

" In line 4 of Clause 2, omit the words ' public place or '."

The motion was negatived.

Shri G. Raja Ram : Mr. Speaker, Sir, I press for a division.

The House divided.

Ayes 63
Noes 84

The Motion was negatived.

Shri B. D. Deshmukh : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker : I shall put the Clauses to vote.

The question is : " That Clause 2 stand part of the bill ".

The motion was negatived..

Shri Lakshman Konda : Mr. Speaker, Sir, I demand a division.

(The House divided).

Ayes—85

Noes—63

The Motion was adopted.

Clause 2, was added to the Bill.

Mr. Speaker : Now, the question is : " That Clause 3 stand part of the Bill ".

The Motion was adopted.

Clause 3 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The question is: " That the short title and preamble stand part of the Bill ".

The Motion was adopted.

Short title and preamble were added to the Bill.

The Minister for Home : (*Shri D. G. Bindu*) : Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

" That L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act 1348 F. be read a third time and passed."

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ عام طور پر دوسری ریڈنگ کے بعد کوئی خیال ظاہر کرنا، ویسے تو مناسب نہیں ہے لیکن جو حالات نظر آرہے ہیں ان کی روشنی میں کچھ عرض کرنا پڑ تا ہے۔ یہ جو امنڈمنٹ لائی گئی ہے وہ ووٹنگ کے وقت ناکام ہوئی اور بعد میں ڈویژن کے وقت وہ پاس ہوئی ۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ہاؤس کے اسطرف کے ممبروں میں بھی لاؤڈ اسپیکر کی اس ترمیم پر کافی انڈیسیشن (Indecision) ہے ۔ لیکن مجبوراً انہوں نے ساتھ دیا اور ڈویژن میں ان کو ووٹ دینا پڑا ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ آنریبل ممبرس کے دل میں اس سلسلہ میں کافی انڈیسیشن ہے ۔ یہ محسوس کیا جارہا ہے کہ کوئی خاص وجہ نہیں ہے کہ اس بل کو پاس کیا جائے ۔ لیکن جو شرط اس میں ہے وہ صاف صاف ظاہر ہے ۔ وہ یہ کہ ہمارے میٹنگس کو روکنے کے لئے لاؤڈ اسپیکر پر پابندی لگائی جارہی ہے ۔ آنریبل چیف منسٹر نے فرمایا ہے کہ ایسی بات نہیں ہوگی۔ تو کیا ٹریژری بنچس کی جانب سے یہ یقین دلایا جا سکتا ہے کہ اس کے نفاذ کے بعد جو رولس اس کے تحت بنینگے اس وقت اسکا خیال رکھا جائیگا؟ کیا دوسری پارٹیاں

جیسے سوسائسٹی وغیرہ ہیں ان کو لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے پر پابندی نہیں لگائی جا ئیگی ؟ کیا اس قسم کا یقین دلایا جائے گا؟ اور کیا رولس میں اسطرح کا پر ووبزن (Provision) رکھا جائیگا ؟ جو اینڈ منٹ پبلک پلیسس (Public Places) وغیرہ کے بارے میں لائی گئی ہے کیا اس سلسلہ میں ٹریزری بنچس کی جانب سے یقین دلایا جاسکتا ہے ؟ اور کیا اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ سیاسی پارٹیوں کی جو مٹنگس ہونگی انکو اس سے مستثنی کیاجائیگا ؟ اگر ٹریزری بنچس کی جانب سے اس کا یقین دلایا جا سکتا ہے تو ایسی صورت میں اس جانب کے ممبرس بھی یہ غور کر سکیں گے کہ اسکو کسطرح پاس کیا جائے اور خاصکر ایسے ان ڈسیسیو (Indecisive) حالات میں - اس لئے میں مکرر اسکو دہرانا چاہتا ہوں کہ اگر اس قسم کا یقین دلایا جائے تو ٹھیک ہوگا - اورآنریبل ہوم منسٹر نواب صاحب میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئیے ،جبکہ یہ چیز صاف ہے - مجھے امید ہے کہ آنریبل ہوم منسٹر اس سلسلہ میں اپنی پالیسی کی وضاحت کرینگے -

Shri M. S. Rajalingam : (Warangal) Mr. Speaker Sir, On a point of information. May I know whether the hon. Member is trying to give an assurance on behalf of all the opposition parties ?

Mr. Speaker : This is not a point of order.

Shri M. S. Rajalingam : It is a point of information.

شری جی - بی - متیال راؤ - میں تقریر نہیں کر رہا ہوں صرف غلط فہمی دور کرنا چاہتا ہوں - اس وقت اپوزیشن کے لیڈر نے تقریر کی ہے- یہاں کے ممبرس نے بھی اسپیکر صاحب کی طرف اشارہ کیا ہے- یہاں کے معزز ارکان کو........

مسٹر اسپیکر - آنریبل ہوم منسٹر -

شری دگمبر راؤ بندو- میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ کی پالیسی کے بارے میں کئی مرتبہ آنریبل چیف منسٹر نے صاف طور پر اظہار خیال کیا ہے- لیکن میں دیکھتا ہوں کہ معصوم سے معصوم چیز بھی شبہ کی نظر سے دیکھی جاتی ہے- گورنمنٹ کی جانب سے جو بات بھی کہی جاتی ہے اسکو پولیٹیکل کلر (Political Colour) دینے کی کوشش کیجاتی ہے- اس لحاظ سے اگر میں کچھ تیقن بھی دوں تو شبہ کی نظر سے دیکھا جائیگا- اس لئے میں کوئی تیقن دینا نہیں چاہتا - میں عرض کرونگا کہ ہمارا پیش کیا ہوا بل منظور کیا جائے -

Mr. Speaker : The question is :

"That L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act, 1348 F. be read a third time and passed".

The motion was adopted.

L. A. Bill No. IX, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act, 1316 F.

Mr. Speaker : We shall now take up L. A. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act of 1316 F.

شری کے ۔ وینکٹ رنگاریڈی ۔ ادھمکسہ موھودے ۔ میں قانون آبکاری حیدرآباد نشان (۹) بابتہ سنہ ۱۹۵۲ع فسٹ ریڈنگ کے لئیے پیش کرتا ھوں ۔

Mr. Speaker : Motion moved.

شری کے وینکٹ رنگاریڈی۔ اس قانون میں ترمیم اس لئیے لائی جارھی ھے کہ نا جائز طورپرسینڈھی و سراب کی در آمد و بر آمد کو روکنے کےلئےجو قوانین ھیں انکےباوجود اسکا انسداد نہیں ھورھا ھے ۔ اس کا انسداد اس لئیے نہیں ھورھا ھے کہ ایک لاری والا کئی مرتبہ سینڈھی شراب کی نا جائز در آمد و بر آمد کرے اور ایک آدھ مرتبہ پکڑاجائے اور مال ضبط کیا بھی جائے تو وہ مال زیادہ سے زیادہ ایک ھزار روپئے کا ھوتا ھے اور لاری والا اس سے کئی گنا زیادہ کرایہ کمالیتا ھے۔ اس لئیے وہ اس عمل سے باز نہیں آتا ۔ کئی لاریاں اس طرح کی گرفتار کی گئی ھیں۔ لیکن متعلقہ قانون میں ایسی گنجائش نہ تھی کہ لاری والے پر کوئی مواخذاہ عائد کیا جائے ۔ لاری یا بیل بنڈی یا کوئی اور باربرداری کی چیز پر ذمہ داری عائد کرنے کا امکان اس قانون کے تحت نہ تھا ۔ گرفتاری کے بعد دفعہ (۳۹) کی روسے اتنا اختیار تھا کہ صرف وہ شئے جو اس پر لائی جارھی ھو قابل ضبطی تھی ۔ اس کا نتیجہ یہ تھا کہ ایک لاری یا بنڈی میں جو چیز لائی جارھی ھو وہ گرفتار کیجائے اور وہ چیز ضبط کرلیجائے ۔ چونکہ قانوناً لاری یا بنڈی کو چھوڑ دیا جاتا ھے اس لئیے وہ لاری یا بنڈی والا دوسرے ھی دن پھر کرایہ پر ایسی نا جائزدر آمد بر آمد کرتا ھے ۔ اس لئیے اس قانون میں ترمیم کی ضرورت پیش آئی ۔ مدراس میں سنہ ۱۸۸۶ع میں ایسا قانون تھا جسکو ترمیم کے ذریعہ میں یہاں پیش کر رھا ھوں ۔ نہیں معلوم کہ اتنے عرصے سے یہ ترمیم یہاں کیوں نہیں لائی گئی ۔ شاید خلاف ورزیوں کی تعداد اتنی نہیں تھی جتنی کہ آج ان کی تعداد ھے۔ جرائم کا انسداد مقصود ھے اس لئیے اس ترمیم کا لانا ضروری ھے۔ میں سمجھتا ھونکہ جو لوگ انسداد جرائم کے خواھشمند ھیں وہ ھرگز اس سے اختلاف نہیں کرینگے بلکہ پوری تائید کرینگے ۔

Mr. Speaker : Now there will be general discussion on the principle of the Bill.

شری اے ۔ راج ریڈی (سلطان آباد) ۔ مسٹراسپیکرسر ۔فرسٹ ریڈنگ کےموقع پر تقریرکا موقع دیا جائے اور پھر سکنڈ ریڈنگ کے بعد بھی تقریر کا موقع دیا جائے تومیری تقریر دو مرتبہ ھوجائیگی اسلئے کیا مجھے اب تقریر کی اجازت ھے ؟

Mr. Speaker : According to Rule 85 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules.

"(1) When a Bill is introduced, or on some subsequent occasion the Member in charge may move that the Bill be read a first time : Provided that no such motion shall be made before the expiry of seven clear days from the despatch to each member of a copy of the Bill with the Statement of Objects and Reasons, unless the Speaker, in exercise of his power to suspend this provision, allows the motion to be made.

(2) On the first reading of a Bill the principle of the Bill and its general provisions may be discussed............

That is the reason why I have asked the House whether anybody wants to discuss the general principle.

شری اے - راج ریڈی- مسٹراسپکرسر - اس قانون میں جو امنڈمنٹ لایا گیا ھے- وہ مختصر سا ھے اور اس میں جو چیزیں مضمر ھیں اور جو مقاصد ھیں انکی وضاحت آنربیل منسٹر کی طرف سے ھوچکی ھے - جیسا کہ وہ فرما رھے تھے کہ موجودہ قانون میں اسکی گنجائش نہیں ھے کہ جس سواری بیل بنڈی یا لاری پر سیندھی یا شراب منتقل کی جائے تو اس پر کوئی مواخذہ کیا جاسکے یا کوئی ذمہ داری عائد کی جاسکے -

میں محض ٹرمنالوجی (Terminology) کے تصور ھی سے نہیں بلکہ واقعات کی روشنی میں کہونگا جسکو معزز ارکان اپنے تجربہ کے تحت جانتے ھیں- جو لوگ اسکے تحت اس منتقلی کے معاملہ سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ صرف مالک لاری یا مالک بنڈی ھیں اور کرایہ پر آئے ھوئے ھیں انکو بھی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ھے اور وہ بھی اوس سے زیادہ تکلیف میں مبتلا ھو جاتے ھیں جو در اصل اس غلطی کا ارتکاب کرتا ھے - میں کہونگا کہ ارتکاب جرم کرنے والوں کو یقیناً سزا ھونی چاھئے - انکو زیادہ سے زیادہ سزا ھونی چاھئے - انہیں کافی جرمانہ کیا جانا چاھئے - اتنا جرمانہ کیا جائے کہ اگر انکی ذاتی لاری ھو تو اسے بیچکر ادا کریں - لیکن ساتھ ھی ساتھ یہ بھی ھے کہ سزا کے لئے نیت مجرمانہ کا ھونا ضروری ھے - آپ اپنی ترمیم میں لفظ " Shall " لا رھے ھیں - اسکا اثر کیا ھوگا ، اس پر غور کرنے کی ضرورت ھے- مجھے ناجائز درآمد و برآمد کرنے والوں سے کوئی ھمدردی نہیں ھے - لیکن دیکھنا یہ ھوگا کہ لاری یا بیل بنڈی کو ضبط کرنے کا کونسا اصول ھے - بتایا جاتا ھے کہ مدراس میں ایسا ھوتا ھے - ھونے دیجئے - مدراس میں پروھیبیشن (Prohibition) ھے - مدراس کے حالات کیا ھیں - میرے تجربہ سے باھر ھیں - لیکن حیدرآباد کے حالات کے لحاظ سے کیا ھونا چاھئے اسکو دیکھنا ھے- ھمیں ایسا قانون بنانا چاھئے کہ وہ عدالت کے سامنے ایک معمہ بنکر نہ رہجائے- اس ترمیم کی رو سے مقامی غیر ذمہ دار عہدہ داروں کو بہت بڑے مواقع ملتے

ھیں ۔ ایسے عہدہ دار جو گرفتاری کا اختیار رکھتے ھیں انکو بہت بڑے مواقع ملتے ھیں جن سے ناجائز فائدہ اٹھا کر وہ رسوت لینے پر مائل ھو جاتے ھیں ۔ جیسا کہ آنریبل منسٹر انچارج (Hon. Minister-in-charge) نے فرمایا کہ اس چیز کے انسداد کی کوشش کے باوجود یہ چیزیں ھو رھی ھیں ۔ ایسی صورت میں جبکہ آج یہ حالات ھیں انکے اختیارات میں اگر اسقدر اضافہ کردیا جائے تو اس کا اندازہ کیا جاسکتا ھے کہ آئندہ اور کتنی رسوت نہیں لی جائیگی ؟ کوئی لاری والا اپنی لاری کو ضبطی سے بچانے کے لئے ہزاروں روپیے رسوت دے سکتا ھے اور لاری کو ضبط نہ کرکے کوئی ھزاروں روپیے رسوت لے سکتا ھے ۔ میں مثال کے طور پر کہونگا کہ کسی کی لاری ھے یا بیل بنڈی ھے اس میں شراب ، سندھی یا گلمہوہ لاد کر ناجائز طور پر منتقل کیا جارھا ھے تو وہ مال جو جرم سے متعلق ھے آپ ضبط کرینگے اور اسکے ساتھ ساتھ وہ لاری بیل بنڈی بھی ضبط کی جائیگی جو کرایہ پرلائی گئی تھی ۔ آپ اسکو ضبط کرکے عدالت میں داخل کرینگے ۔ لیکن ھوگا کیا کہ عدالت نیت مجرمانہ ھے یا نہیں یہ نہ دیکھے گی ۔ بلکہ عدالت پر لازم ھے کہ وہ اس لاری یا بیل بنڈی کو ضبط کرے کیونکہ آپ نے اس قانون میں لفظ " shall " کو استعمال کیا ھے ۔ فوجداری جرائم کی حدتک جس مال کا تعلق ان جرائم سے ھو تو وہ مال ۔ ھتیار وغیرہ ضبط کئے جاتے ھیں ۔ لیکن غیر متعلقہ چیزوں کی حدتک اسقدر دور تک چلے جانا اور نیت مجرمانہ پر غور کئے بغیر شریک جرم قرار دیکر اسکے مال کو لازماً ضبط کرلینا ، میں سمجھتا ھوں کہ یہ بہت زیادتی ھے اور یہ حد سے زیادہ سختی ھوگی ۔ یہ میرا خیال ھے ۔

میں سمجھتا ھوں یہ ضرورت سے زیادہ جذباتی ھوگا ۔ یہ جرم کے تصور سے بڑھکر ھے ۔ دوسرے جز میں یہ بتلایا گیا ھے کہ جرم ثابت ھو تو عدالت ان اشیا کو لازماً ضبط کرے گی ۔ لیکن جرم ثابت نہو تو کلکٹر مناسب حکم دے سکے گا ۔ یہاں ایک تضاد ھے ۔ جب عدالت میں کارروائی پینس ھوگی تو ظاھر ھے کہ جرم ثابت ھوگا یا ثابت نہ ھوگا ۔ ثابت ھونے کی صورت میں ضبطی کا حکم دیا جائیگا لیکن ثابت نہونے کی صورت میں کلکٹر مناسب حکم دیگا ۔ اس کا مطلب یہ ھوا کہ جرم ثابت نہونے کی صورت میں عدالت اسکے متعلق حکم نہ دیسکے گی ۔ ضابطہ فوجداری کے لحاظ سے اس کے اختیارات سلب نہیں کئے جاسکتے ۔ عدالت میں مختتم رپورٹ پیش ھونے پر ھی حکم صادر ھوگا ۔ اور دوسری طرف کلکٹر کو اختیارات ھونے کی وجہ سے وہ بھی حکم دیگا ۔ اگر یہ احکام ایک دوسرے کے متضاد ھوں تو کیا اس سے عدالت کی وقعت پر اثر نہیں پڑیگا ؟ اس لحاظ سے میں اس ترمیم کو سمجھنے سے قاصر ھوں ۔ یہ میرا خیال ھے ۔

شری شیش راؤ مادھو راؤ واگھمارے (نلنگہ) ۔ اس ترمیم کے متعلق اپنے خیالات ظاھر کرتے ھوئے آنریبل ممبرس نے کہا کہ جس بنڈی یا موٹر یا لاری میں مال لیجایا جاتا ھے اس کے چلانے والے کی نیت ھوسکتا ھے کہ مجرمانہ نہ ھو ۔ چوری کی نیت نہو ۔ اسلئے گاڑی والے یا موٹر والے کو سزا نہونی چاھئے ۔ اور اس پر حکومت کا کنٹرول نہونا چاھئے ۔ میں یہ کہونگا کہ آنریبل ممبرس نے تعزیرات اور ضابطہ فوجداری کا مطالعہ

کیا ہے ۔ لیکن قانون آبکاری کا مطالعہ انہوں نے نہیں کیا ہے ۔ قانون شہادت کی دفعہ (۹۱) کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جب کوئی شخص جرم کرتا ہے تو عام طور پر بار ثبوت مدعی پر ہوتا ہے ۔ جب تک ان واقعات کو مدعی ثابت نہ کرے اس وقت تک ملزم کو سازمہ قرار نہیں دیا جاسکتا ۔ لیکن دفعہ (۳۸) قانون آبکاری کے لحاظ سے اگر کسی کے گھر میں شراب بنتا معلوم ہو تو اسکے گھر سے صرف شراب کا برآمد ہونا اس شخص کو مجرم قرار دینے کے لئے کافی ہے ۔ وہ قانوناً مجرم ہے ۔ یہ ثابت کرنا کہ وہ شخص حقیقت میں مجرم نہیں ہے تو اس کا بار ثبوت اسی کے ذمہ ہوتا ہے ۔ اسی طرح سے اگر ایک شخص چوری کا مال لیجاتا ہے تو چوری سے مال لیجانے والا ہر شخص مجرم نہیں ہے ۔ مگر یہ معلوم کرنا اس کا فرض ہے کہ جو مال وہ لیجاتا ہے قانوناً جائز طور پر لیجا رہا ہے یا نہیں ۔ یہ اس کا فرض ہے ۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو قانون کے لحاظ سے اس پر ذمہ داری عائد ہونی چاہئے ۔ دوسری چیز یہ بھی ہے کہ قانون شہادت کی دفعہ ۹۱ میں یہ ہے کہ جس شخص کے پاس سے سرقہ کا مال برآمد ہوتا ہے اس پر الزام لگایا جائیگا اور وہ خود عدالت میں پیش ہوکر یہ ثابت کریگا کہ اسکی نیت ایسی نہ تھی ۔ اگر یہ ثابت ہو جائے تو وہ بری ہو جائیگا ۔ دفعہ ۳۸ قانون آبکاری حیدرآباد صاف ہے ۔ آنریبل ممبرس کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ چوری کا مال لیجانے والے پر بھی ذمہ داری ہے شراب لیجانے والے پر بھی ذمہ داری ہے ۔ اس ذمہ داری سے بچنے کے لئے بہت سے راستے نکالے جا رہے ہیں ۔ گورنمنٹ کی نیت یہ ہے کہ آئندہ چوری نہ ہو ۔ اسلئے یہ بل پیش کیا گیا ہے ۔ میں یہ عرض کرونگا کہ آنریبل ممبرس اسکو پاس کریں ۔

श्री. लिंबाजी मुक्ताजी :– माननीय अध्यक्ष महाराज जुन्या कायद्यांत ही जी अमेंडमेंट आणण्यांत आली आहे आणि हा जो प्रश्न आपल्या समोर आहे याचा संबंध खरे पाहता नैतिक पातळीशीं आहे. समाजांत अनैतिकता फार वाढलेली आहे. त्याच प्रमाणें आपण जर या बाबीकडे मानसशास्त्र दृष्टया पाहिले तर आपणांस असे दिसून येईल की माणसाची प्रवृत्ति अशी असते की अेखाद्या कायद्याच्या बाबतींत जितका बारीकसारीक कीस आपण काढू आणि नियम बनवू तितकी त्यांतून पळवाट काढण्याचा मनुष्य प्रयत्न करीत असतो. आपण पाहतो की आता पर्यंत पोलिस खात्यानें कित्येक बारीकसारीक कायदे कलेले आहेत, आणि अशाप्रकारचे कितीतरी किचकट कायदे अमलात आहेत तरी सुद्धा चोऱ्या कांही बंद पडलेल्या नाहींत. तेव्हां माझे असे मत आहे कीं अितके बारीकसारीक कायदे करूं नयेत.

अबकारी खात्याच्या जुन्या कायद्यांत आता जी अमेंडमेंट आणण्यांत आली आहे कीं मादक पदार्थांची बिना परवाना ने आण करण्या करिता मोटारवाले बैलगाडीवाले वगैरेंनी मदत करूं नये आणि तशी ती केली गेली तर त्यांना शिक्षा करण्याची कायद्यांत सोय असावी. ठीक आहे. पण मला असे वाटते कीं कोणत्याही गैर कायदेशीर कृत्याला मदत करणें हा सुद्धा गुन्हा मानला गेला आहे आणि सारासार विचार करून ही गोष्ट सिद्ध करता आल्यास अशा प्रकारें मदत करणाऱ्याला शिक्षा देण्याचा अधिकार न्यायाधिशाला देण्यांत आलेला आहे. अशा प्रकारे सर्वंच बारीकसारीक बाबतीत आपण कायदे करून ठेवले तर मग न्यायाधिशाच्या बुद्धीला कांहींच वाव राहणार नाही. म्हणून या

कायद्यात अमेंडमेंट करण्याची आवश्यकता नाही असें मला वाटते. न्यायाधिशाच्या सामान्य बुद्धीला थोडातरी वाव असावा असे मला वाटतें

आपणांस माहितच आहे की अेखाद्या मुलाला आपण सांगितलें की तू अमुक अेक गोष्ट करूं नकोस तर त्याची अुत्सुकता अितकी जागृत होते की त्याला ती गोष्ट मुद्दाम करावीशी वाटते, हाच सर्वसामान्य नियम मोठ्या लोकानाहि लागू पडतो. त्यामुळें अेकाद्याला सांगितले की अमूक अेक गोष्ट करूं नकोस तर तो ती गोष्ट अवश्य करतो. म्हणून कायद्याचा बारीक कीस काढू नये. म्हणून या कायद्यात अमेंडमेंट आणण्याची आवश्यकता नाही असे मला वाटते.

ಶ್ರೀ. ಎಸ್. ರುದ್ರಪ್ಪ (ಚಿತ್ತಾಪುರ):

ಅಧ್ಯಕ್ಷ ಮಹಾಶಯರೆ,

ಕಳ್ಳತನದಿಂದ ಸೆರೆಯನ್ನು ಸಿದ್ಧಮಾಡುವುದರ ಜೊತೆಗೆ ಮೋಟಾರಿನಿಂದ, ಬಂಡಿಯಿಂದ ಇಲ್ಲವೆ ಲಾರಿಯಿಂದ ಅದನ್ನು ತೆಗೆದುಕೊಂಡು ಹೋಗುವುದು ಅಪರಾಧವೆಂದೂ, ಹಾಗೆ ತೆಗೆದು ಕೊಂಡು ಹೋಗುತ್ತಿದ್ದರೆ ಜಪ್ತಿಮಾಡುವ ಅಧಿಕಾರವಿರಬೇಕೆಂದೂ ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿಯನ್ನು 'ಅಬಕಾರಿ ಆಕ್ಟಿ'ನಲ್ಲಿ ತರಲಾಗಿದೆ.

'Illicit distillation' ಮಾಡುವ ಮನುಷ್ಯನು ಮತ್ತು ಅದನ್ನು ತೆಗೆದುಕೊಂಡು ಹೋಗುವ ಮನುಷ್ಯನು ಇಬ್ಬರೂ ಅಪರಾಧದಲ್ಲಿ ಸೇರಿದ್ದಾರೆ. Illicit distillation ಮಾಡುವ ಮನುಷ್ಯನು ಎಷ್ಟು ಅಪರಾಧಿಯೋ ಅದನ್ನು ಒಯ್ಯುವವನೂ ಅಷ್ಟೇ ಅಪರಾಧಿ. ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿ ಬಹಳ ಮಹತ್ತ್ವದ್ದಿದೆ. ಆದುದರಿಂದ ಎಲ್ಲ ಸದಸ್ಯರು ಇದಕ್ಕೆ ಬೆಂಬಲ ಕೊಡಬೇಕು.

ಪೋಲೀಸ್ ಮಾಡುವ ಕೆಲಸ ಬಹಳ ಇದೆ. ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿ ಅನಾವಶ್ಯಕವೆಂದು ಕೆಲವು ಸದಸ್ಯರು ಹೇಳಿದರು. ಆದರೆ, ಇದು ಬಹಳ ಮಹತ್ವದ್ದು. ಪೋಲೀಸರು ಮಾಡಬೇಕಾದ ಕೆಲಸ ಬಹಳ ನಾಜೂಕು ಇದ್ದರೂ ಸಹ ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿ ಬಹಳ ಆವಶ್ಯಕ. ಏಕೆಂದರೆ ಇದು ಲಂಚಗುಳಿತನವನ್ನು ನಿರ್ಮೂಲಗೊಳಿಸುವುದರ ಜೊತೆಗೆ ಕಾಯದೆಯನ್ನೂ ಬಲಪಡಿಸುತ್ತದೆ. ಮದರಾಸು ಮತ್ತು, ಬೊಂಬಾಯಿ ಪ್ರಾಂತಗಳಲ್ಲಿದ್ದಂತೆ ಇಲ್ಲಿಯೂ ಇರಬೇಕೆಂದು ಮಾನ್ಯ ಮಂತ್ರಿಗಳು ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿಯನ್ನು ತಂದಿದ್ದಾರೆ. ಎಲ್ಲರೂ ಒಮ್ಮತದಿಂದ ಇದನ್ನು ಒಪ್ಪ ಬೇಕೆಂದು ಕೋರುತ್ತೇನೆ.

شری سری ھری گنڈیوار (کنوٹ) - مسٹر اسپیکر سر - جو بل ھاؤس کے سامنے پیش کیا جا رہا ھے اسکے ذریعہ دفعہ (۳۹) کے ضمن (۲) کو اسی طرح قائم رکھا جار ھا ھے۔ البتہ ضمن (۱) کے دو حصے کئے گئے ھیں - ضمن (۱) میں صرف یہ ھے کہ جن نشیلی اشیا ٔ کے سلسلے میں خلاف ورزی ثابت ھو انکے آلات کشید ضبط کئے جائینگے - لیکن ضمن (۱) میں یہ چیز واضح نہیں ھے کہ چوری کی شراب یا دوسرے منشی اشیا ٔ لانے یالیجانے کےلئے جو ذریعہ استعمال کیا جائیگا اس کا کیا ھوگا - یہ بل اس لئے پیش ھو رہا ھے کہ

اس ذریعہ کوبھی قانون کے تحت ضبطی میں لائیں۔ اور یہ بتلایاجارہا ہے کہ صرف عدالت ہی فیصلہ کا اختیار رکھے گی۔ تاوقتیکہ عدالت کا حکم نہو یہ ذرائع ضبط نہیں کئے جا ئینگے۔ میں یہ کہونگا کہ سررشتہ آبکاری کے اختیارات اس کے ذریعہ ایک حدتک کم کئے جارہے ہیں اور وہ واجبی طور پر عدالت کو دیئے جا رہے ہیں ۔ یہ ایک اچھی چیز ہے۔

میں جس ضلع میں رہتا ہوں اس ضلع میں درختان آبکاری کے جنگل ہیں اسلئے میں جانتا ہونکہ آبکاری سے متعلق کتنی خلاف ورزیاں ہوتی ہیں ۔ ہزاروں لاکھوں روپیوں کا مال چوری چوری سے مختلف ذرائع آمد و رفت بیلا بنڈی ، لاری ، موٹر گھوڑا گاڑی وغیرہ سے لیجایا جاتا ہے ۔ یہ ذرائع آمد و رفت کرایہ کے ہوتے ہیں اسلئے وہ بھی سنگین جرم ہوتے ہیں۔ لہذا یہ بل واجبی ہے اور جو امنڈمنٹ کیا جارہا ہے اس کا یہی مطلب ہے ۔

Shri V. D. Deshpande : There is no discussion on the Bill I believe..............

شریمتی لکشمی بائی (بانسواڑہ) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ آپ ہماری طرف نہیں دیکھتے ۔ کیونکہ میں تقریر کرنا چاہتی ہوں اور مجھے موقع نہیں مل رہا ہے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ میں سب کی طرف دیکھتا ہوں ۔ اب شری عبد الرحمن کو موقع دیا جا رہا ہے ۔

شری عبدالرحمن ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ سررشتہ آبکاری کے خلاف ورزیوں کے مقدمات ۹۰ فیصد بلکہ اس سے زیادہ ناکام ہوتے ہیں ۔ یہ میں اپنے تجربہ کی بناء پر کہہ رہا ہوں ۔ اگر ان خلاف ورزیوں کے مقدمات کے وجوہ کی حقیقت پر غور کیا جائے تو ان کو روکا جاسکتا ہے ۔ اسکے متعلق میں یہ بتلادینا ضروری سمجھتا ہوں کہ جب عدالت سے آبکاری کے مقدمات میں گواہوں کے نام سمن جاتے ہیں تو وہ عدالت میں حاضر ہو کر شہادت دینے سے تامل کرتے ہیں ۔ اسکی وجہ یہ بھی ہے کہ ان گواہوں کو سفر خرچ یا بھتہ نہیں دیا جاتا اور اگر گواہ بادل نخواستہ آ بھی جائیں تو انکے سفر خرچ یا بھتہ کی تکمیل ملزمین کرتے ہیں جسکی وجہ سے مقدمہ متاثر ہو جاتا ہے اور عدالت اس مقدمہ کو بعدم ثبوت خارج کردیتی ہے۔ اس لئے ملزمین سے جو بھتہ دلایا جاتا ہے اسکو ختم کردیا جائے تو بہتر ہوگا اور سرکار سے گواہوں کے بھتہ کا انتظام کیاجائے۔

دوسرے یہ کہ جو ترمیم کی جارہی ہے وہ مال اور ذرائع آمد و رفت (بیل بنڈی گاڑی گھوڑا اور موٹر وغیرہ) کی ضبطی کے لئے جو پیش کی جا رہی ہے اور یہ صرف اپنے سررشتہ کے نقائص کو چھپانے کے لئے ہے ۔ جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ گاڑی کے مالک اپنی بے گناہی اور نیت قانون شہادت سے ثابت کرسکتے ہیں ۔ ہاں میں بھی جانتا ہوں کہ نیت عمل سے ہی ثابت کی جاسکتی ہے ۔ لیکن ایک ایسا شخص جسکو غلط باور کرایا جائے اور شراب بند شیشوں میں رکھکر پیا ک کھجایئے تو وہ شخص

سمجھیگا کہ اس میں شراب نہیں اس نادان شخص کی موٹر بھی ہے اور اگر اتفاق سے وہ ایسی بیباک کی ہوئی شراب منتقل کرتے ہوئے پکڑا جائے تو وہ شخص جو اپنی موٹر یا گاڑی دیگا ضبط کرلی جائیگی - اور اسکو اپنی بے گناہی ثابت کرنے کےلئے عدالت میں پیش ہونا پڑیگا اور پریشانی میں مبتلا ہونا پڑیگا - اور بیگناہی ثابت کرنے کا یہ اسٹیج (Stage) کم ازکم چھ مہینے بعد آئیگا - کیونکہ ہماری عدالتوں میں کوئی مقدمہ ۶ - مہینے یا ایک سال سے پہلے ختم ہونے والا نہیں - اسلئے یہ بیل گاڑی یا موٹر وغیرہ بھی ایک سال تک عدالت میں ضبط رہینگے - اسلئے مناسب یہ ہے کہ اس نمائشی و بیکار ترمیم کولانے کی بجائے خلاف ورزی کے مقدمات کو کم کرنے کی کوئی صورت نکالیں - البتہ اسکے بعد ایسا سخت قانون لایا جاسکتا ہے - لہذا میں سمجھتا ہوں کہ اس ترمیم سے عوام اور بالخصوص نیک نیت مالکان سواریاں اور مستاجران پر ایک طرح کا ظلم ہوگا - انکی پریشانیوں میں اضافہ کےسوا اور کچھ حاصل نہیں ہوگا -

میں آنریبل منسٹر آبکاری سے پھر درخواست کرتا ہوں کہ اس ترمیم کو واپس لیں اور پہلے ان خلاف ورزیوں کو کم کرنے کی صورت پر غور کریں اور اس پر عمل کریں - اسکے بعد اگر ضرورت ہوتو سخت سے سخت قانون لایا جاسکتا ہے -

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి :

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఇప్పుడు మనం చర్చించవలసినది కల్లు, కల్లు లారీల గురించి దొంగకల్లును లారీలపై తీసుకువచ్చినప్పుడు ఆ లారీలను పట్టుకోకుండా కల్లును జప్తుచేస్తారు. ఇప్పుడు ఈ బిల్లు దొంగకల్లు తెచ్చే లారీలను గాని గుఱ్ఱములను గాని గాడిదలనుగాని జప్తుచేయుటకు ప్రవేశపెట్టబడింది. సాధారణంగా కల్లును పల్లెటూళ్ళనుంచి పట్టణాలకు తెస్తారు. ఈ వచ్చే కల్లంతా దొంగతనంగా చేరుతుంది. పల్లెటూరులో దొంగతనంగా చెట్లకు నెంబర్లులేకుండా కల్లు గీస్తారు. దానిని దొంగతనంగా లారీలపైన పట్టణాలకు తెస్తారు. దాన్ని లైసెన్సులు లేని దుకాణాలలో, గల్లీలలో, గుడిసెల్లో కూర్చొని అమ్ముతారు. దానిని బీదప్రజలు విద్య, జ్ఞానము లేక, చెప్పేవారు లేక సంఘంలో జాగృతిలేక ఆడవాళ్ళుకూడా త్రాగుతారు. వాళ్ళు పిల్లలకుగూడా తాగిస్తారు. ఈ దొంగకల్లు ఎక్కడ పడితే అక్కడ బజారుధరకన్న తక్కువకు దొరుకుతుంది. అనాచారాలు ఎక్కువగా మన ప్రజల్లో ప్రబలిపోతున్నాయి. వీటిని ఏ విధంగా అరికట్టాలి? ఈపని గవర్నమెంటు ద్వారానే కావాలి. కల్లును పట్టణముల లోపలికి తెస్తే ఎంతైనా అమ్ముడుపోతుంది. ఒక లారీకి ౫౦ రూ. కిరాయి ఉంటే, దానికి రూ. ౧౦౦ గాని రూ. ౨౦౦ గాని ఇచ్చి లారీమీద తెచ్చుకొని పట్టణంలో బ్లాకు మార్కెటు (Black Market) చేసుకుంటారు. అందుచే లారీకి రూ. ౪౦౦ వందులు అయినా యిచ్చి తెస్తారు. ఖానూనులో లారీవానిని పట్టుకొనుటకు అధికారం లేదు. గవర్నమెంటువారు పట్టుకొందురను భయం ఉంటే, దొంగకల్లు రాదు. దాన్ని ఎక్కడ పడితే అక్కడ తాగడానికి వీలుండదు. అందుచేత మనం అన్నిప్రక్కలా వృద్ధిచేసుకుంటూ రావాలి. కాని నిషాబొజీచేసి త్రాగినవానిమీదికి పోకూడదంటున్నారు.

ఈ కల్లును తెచ్చే లారీ, గుఱ్ఱము, బండి, గాడిదమీద పాబందీ పెడితే దొంగకల్లు తెచ్చుటకు గాని, అమ్ముటకుగానీ వీలులేదు. మాముందు గౌరవసభ్యులు ఇప్పుడే ఏమి చెప్పారంటే, సారా సీసాలను పెట్టెలలోపెట్టి తెస్తున్నారని చెప్పారు. నిజమే. గాని సారా ఎక్కువఖరీదు. సీసా ౫ రూపాయలుంటుందో 3 రూపాయలుంటుందో నాకు తెలియదు. దీన్ని బీదప్రజలు త్రాగరు. కల్లు అలాకాదు. బీదప్రజలు ప్రతి సాయంకాలం త్రాగే అలవాటుంది. ఎక్కువ పట్టణములోనే ఖర్చవుతుంది. ఇవన్నీ ఆలోచించే అనుభవజ్ఞులు, అన్నీ తెలిసినవారు అయిన ఆబ్కారీ మినిస్టర్‌గారు (Minister) ఈ బిల్లును ప్రవేశపెట్టారు. దీనివల్ల దొంగచెట్లను గీసినవారిని పట్టుకొనుటకు దొంగకల్లును తెచ్చిన లారీ వాళ్ళను గూడా పట్టుకొనుటకు వీలుంటుంది. అన్నివిధాల ఆలోచించి చేసినది ఈ బిల్లు. దీనిలోని పరమార్థాన్ని గ్రహించి గౌరవసభ్యులందరు దీనిని ఏకగ్రీవంగా ఆమోదిస్తారని నేను ఆశిస్తున్నాను.

شری وینکٹیشو ر راؤ (میدک)- مسٹر اسپیکرسر -آبکاری کے بجٹ کے سلسله میں جب ڈیمانڈس بیس هوئے تھے اس وقت هاؤس میں حکومت پر اعتراضات کئے گئے تھے - شائد اپوزیشن کے آنریبل ممبران اسکو بھول گئے هیں - اس وقت یه کہا گیا تھا که سررشته آبکاری میں جتنی رشوت ستانی هے اتنی کہیں بھی نہیں ، اسلئے اسکو روکنا ضروری هے- چنانچه آنریبل منسٹر صاحب انچارج نے ان چیزوں کو روکنے کےلئے اس بل کے ذریعه ایک بہترین ترمیم لانے کی کوشش کی هے - تلنگانه کے اضلاع میں دیکھا جائے تو معلوم هوگا که سیندهی اور سراب منتقل هوتی هے اور آبکاری سے متعلق کئی خلاف ورزیاں هوتی هیں - اسلئے اگر قانون میں ترمیم نه کی جائے تو بہت هی مشکل هوگی -کیونکه اس ترمیم کو دیکھنے کے بعد یه معلوم هوتا هے که قانون میں جو کمزوری هے وه اس ترمیم کے ذریعه دور کی جارهی هے - اور اسکے ذریعه بنڈی رانوں اور موٹر رانوں پر یه پابندی عائد کی جا رهی هے -

همارے اپوزیشن کے بھائی یه کہتے هیں که اخلاقی قوت بڑھنی چاهئے اور جرم کو روکنے کےلئے جتنا دباؤ اخلاقی طور پر ڈالا جاسکتا هے قانون سے نہیں ڈالا جاسکتا- اور نه قانون سے کوئی جرم روکا جاسکتا هے- اگر همارے اپوزیشن بھائیوں کا یہی منشا هے تو ملک میں کوئی قانون وضع کرنے کی ضرورت هی نهوگی - اسلئے میں ان تمام چیزوں کو پس منظر میں رکھتے هوئے اس ترمیم کی جو نیک نیتی سے پیش کی گئی هے تائید کرتا هوں اور اپوزیشن کی طرف سے جو مخالفت کی جا رهی هے اسکی مخالفت کرتا هوں-

مسٹر اسپیکر - اب چار بجے هیں- هاؤس ساڑھے چار بجے تک کےلئے اڈجرن هوتا هے-

The House then adjourned for recess till Half Past Four of the Clock.

The House reassembled after recess at Half past Four of the Clock

[Mr. Speaker in the chair]

شری کے۔ اننت رام راؤ (دیورکنڈہ)- آنریبل منسٹر نے مسودہ قانون ترمیم پیش کرتے ہوئے ھاؤس سے خواھش کی ھے کہ اس ترمیم کو منظور کیا جائے۔ اس کو منظور کرنے کے لئے انہوں نے پیش کیا ھے اور اس سلسلہ میں دفعیں بنائی گئی ھیں - جو جرم کا مرتکب ھوتا ھے اوسکو یا ناجائز طور پر نشارکی ھوئی شراب لیجانے والے کو سزا دیجاسکتی ھے لیکن جس گاڑی میں اوسکو لیجایا جاتا ھے اوسکو ھاتھ نہیں لگایا جاسکتا ۔ اس دقت کو رفع کرنے کے لئے یہ ترمیم لائی گئی ھے اور اوسکے وجوھات بتائے گئے ھیں - واقعی جو جرم کا مرتکب ھوتا ھے اسکو سزاء ملنی چاھئے ۔ اور مال ضبط کیاجانا چاھئے ۔ اور وہ ذرائع حمل و نقل جو اس جرم سے تعلق رکھتے ھیں انکو ضبط کیا جانا چاھئے ۔ لیکن سوال یہ ھے کہ جو جرم میں شریک نہ ھو اور جسکو جرم سے کوئی تعلق نہ ھو یا اوسکو یہ علم نہ ھو کہ اوسکی گاڑی میں جو شراب لیجائی جارھی ھے وہ ناجائز طور پر لائی گئی ھے یا جائز طور پر اور اگر اوس نے لاعلمی میں اپنی سواری کو کرایہ کیلئے باندھا ھوتو کیا ایسی صورت میں یہ گاڑی قابل ضبطی ھوگی ؟ جو شخص جرم سے بالکل بے خبر ھو اور جس نے کوئی جرم نہیں کیا ھوتو کیا اوسکو سزاء دیجائیگی ؟ میں سمجھتا ھوں کہ اگر ایسا ھوتو یہ نا انصافی ھوگی ۔ اور اسی چیز کو رفع کرنے کے لئے ھم کو غور کرنا چاھئے تاکہ کوئی بیگناہ اسکی لپیٹ میں نہ آئے ۔ دوسری چیز یہ ھے کہ عدالت کو یہ اختیار دیا گیا ھے کہ باضابطہ تحقیقات کر کے گواھوں کے بیانات قلمبند کرنے کے بعد سزاء دے ۔ لیکن تعلقداروں کو جو یہ اختیار دیا گیا ھے کہ جرم ثابت ھونے کے پہلے ھی وہ مناسب حکم صادر کرسکتے ھیں تو میں سمجھتا ھوں کہ یہ صریح نا انصافی ھے ۔ اور اگر ایسا کیا جائے تو صحیح معنوں میں انصاف نہیں ھوسکیگا ۔ کیونکہ تعلقدار انتظامی نقطہ نظر سے جانچنے کے عادی ھوتے ھیں ۔ ان چیزوں کو بیان کرتے ھوئے میں ھاؤس سے یہ درخواست کرونگا کہ وہ صحیح نقطہ نظر سے دیکھیں ۔ جو شخص جرم میں شریک ھوتا ھے اوسکو سزاء ضرور دیجانی چاھئے۔ لیکن جو جرم کا حصہ دار نہیں بنتا اور جو شخص لاعلمی سے اپنی گاڑی میں منشی اشیا لیجاتا ھے اوسکی گاڑی کو ضبط کرنا اور ضبط کر کے اوسکو ایک عرصہ تک رکھنا نا انصافی ھوگی ۔ ان چیزوں پر غور کر کے کوئی دوسرا ایسا بل لایا جا سکتا ھے جس میں ان چیزوں کی وضاحت ھو ۔ اس لئے میں یہ کہونگا کہ یہ بل قابل منظوری نہیں ھے ۔

شری ورکانتم گوپال ریڈی (میڑچل) ۔ دفعہ ۹۳ کی جو ترمیم لائی گئی ھے اوسکو پڑھنے کے بعد معلوم ھوتا ھے کہ اسمیں اختلاف کرنے کی کوئی وجہ نہیں ھے ۔ لیکن محض کچھ الفاظ کی آڑ لیکر بعض آنریبل ممبرس نے اختلاف کیا ھے ۔ یہ چیز آپ ھم سب کو معلوم ھے کہ قانون میں جو لچک ھوتی ھے اوسکو وکلاء کسطرح اپنے موکل کے حق میں استعمال کرتے ھیں اور اسمیں کیسی پیچیدگیاں پیدا کرتے ھیں ۔ میں اسکی زیادہ صراحت کرنا نہیں چاھتا ۔ اس وجہ سے قانون میں یہ جو ترمیم لائی گئی ھے کہ عام طور پر لاری یا اور کوئی

گاڑی جس سے ایسی منشی اشیاء لائی جاسکتی ہیں ان کو بھی ضبط کرلیا جائے، یہ میں سمجھتا ہوں کہ ضروری ترمیم ہے ۔ ہمارے آنریبل ممبرس ایک طرف تو ہاؤس میں کہتے ہیں کہ محکمہ آبکاری اور محکمہ جنگلات میں رشوت ستانی ہوتی ہے اور اس پر الزامات عاید کرتے ہیں ۔ اور دوسری طرف جب ایسی چیزوں کو روکنے کے لئے قانون بنایا جاتا ہے تو واویلا مچایا جاتا ہے ۔ جب تک اس قسم کا کوئی قانون نہ بنایا جائے ملک کے انتظام اور امن و امان کا قائم رہنا مشکل ہے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ پھر کیوں وہ اس قانون کی مخالفت کرر ہے ہیں ۔ ان کے دل سے پوچھا جائے کہ وہ کیوں اسکی مخالفت کرر ہے ہیں ؟ ۔ اگر وہ وسیع نظر سے کام لیں تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ کبھی اسکی مخالفت نہیں کرینگے ۔ آپ کو معلوم ہے کہ حیدرآباد میں اطراف و اکناف سے موٹر لاریوں میں ناجائز سیندھی لائی جاتی ہے جو ضبط کر کے ہراج کردی جاتی ہے ۔ لیکن پھر دوسرے دن غیرسماجی عناصر اوسی موٹر لاری میں سیندھی لاتے ہیں اور فروخت کرتے ہیں ۔ لاریوں وغیرہ کو ضبط نہ کرنے کی وجہ سے ان کے حوصلہ بڑھ جاتے ہیں اور وہ اسی طرح لا لا کر فروخت کرتے ہیں ۔ اسلئے اون کی ایسی ذہنیت کو روکنے کے لئے ایسی ترمیم کیجانا ضروری ہے تا کہ ملک کو جو کثیر نقصان ہورہا ہے وہ نہ ہونے پائے ۔ اسلئے یہ ضروری ہے کہ قانون میں کوئی لچک نہ رکھی جانی چاہئے بلکہ صاف الفاظ میں لازمی طور پر ضبط کرلینے کے الفاظ ہونے چاہئیں تاکہ تاویلات کی گنجائش نہ رہے ۔ بعض اصحاب کا یہ خیال ہے کہ عدالت میں جانے کے بعد بیگناہوں کی سواریاں بھی ضبط کرلی جائیں گی ۔ وہ لوگ جنہوں نے لاعلمی سے ایسا مال لایا اون کی سواریاں بھی ضبط ہوجائینگی ۔ لیکن میں یہ کہونگا کہ یہ غلط ہے ۔ کیونکہ عدالت میں انصاف کے لئے جو حاکم بیٹھے گا وہ اوسکی نیت دیکھیگا کہ حقیقت میں اس نے یہ کام نیت مجرمانہ کے تحت کیا ہے یا نہیں اور کافی ثبوت اسکے جرم کو ثابت کرنے کے لئے موجود ہے یا نہیں ۔ اسکے بعد وہ انصافاً جو سزا دیجاسکتی ہے وہ صادر کریگا ۔ اور اگر بیگناہ ہے تو اوسکی دادرسی ہوگی ۔ ان حالات میں اس قانون ترمیم سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے ۔ لہذا جو ترمیم لائی گئی ہے وہ بہت بہتر ہے اس سے ملک نقصان سے بچ جائیگا ۔ اسلئے میں امید کرتا ہوں کہ وہ بغیر کسی اختلاف کے اس مسودہ قانون ترمیم کو پاس کرینگے ۔

شری ویریندر پٹیل (انند) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میں نہیں سمجھتا تھا کہ اس بل کی مخالفت اپوزیشن سائیڈ سے کیجائیگی ۔ اس سے پہلے بھی حیدرآباد سٹی پولیس ایکٹ کے لئے جو امنڈمنٹ لائی گئی تھی اس پر بحث کرتے ہوئے اپوزیشن کے ایک آنریبل لیڈر صاحب نے کہا تھا کہ ہماری نیت بالکل صاف ہے اور ہم اپوزیشن کے لئے اپوزیشن نہیں کرر ہے ہیں ۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اسکا تذکرہ کیا تھا کہ آبکاری کا جو بل آنے والا ہے ہم اوسکی پوری پوری تائید کرینگے ۔ لیکن اب ان کی تقریر سننے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس بل کی مخالفت کرر ہے ہیں ۔ کرپشن کو روکنے کے لئے یہ جو بل لایا جارہا ہے اوسکی تائید محض اس وجہ سے نہیں کرر ہے ہیں کہ وہ اس جانب سے لایا جارہا ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی بل کو آسانی سے منظور نہیں ہونے دینگے ۔ اس وجہ سے وہ ایسے خیالات کا اظہار

کررہے هیں اور ایسے اعتراضات کررہے ہیں ۔ ڈسٹرکٹس میں حال یہ ہے کہ آبکاری کے کنٹراکٹرس کے پاس لاریاں اور بنڈیاں ہوتی ہیں اور ان کے ذریعہ سے یہ مال ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل ہوتا ہے ۔ تو جس لاری یا جس بنڈی میں یہ سراب وغیرہ ناجائز طور پر منتقل ہوتی ہے اسے ضبط نہ کیا جائے اور صرف سراب یا سیندھی ہی ضبط کیجائے تو اون کا کچھ نقصان نہیں ہوتا اور پھر وہ ایسے ہی افعال کرنے لگتے ہیں ۔ اسلئے اوس لاری یا بنڈی کو بھی ضبط کرلیا جانا ضروری ہوجاتا ہے ۔ اسی اصول کے مدنظر اسینشیل سپلائی ایکٹ (Essential Supply Act) میں اسکی گنجائش رکھی گئی ہے کہ جس بنڈی یا لاری میں اجناس خوردنی ناجائز طور پر منتقل ہوتے ہیں تو اجناس کے ساتھ ساتھ بنڈی یا لاری کو بھی ضبط کرلیا جاتا ہے ۔ اسلئے اس ناجائز منتقلی کو روکنے اور کرپشن کو دور کرنے کے لئے اس مسودہ قانون ترمیم کا لایا جانا ضروری ہوجاتا ہے ۔ اپوزیشن سائیڈ سے ایک طرف تو کرپشن کو دور کرنے کے لئے سدید بحث کیجاتی ہے اور دوسری طرف جب اسکو روکنے کے لئے کوئی قدم اٹھایا جاتا ہے اور اوسکے لئے کوئی ضروری امنڈمنٹ لائی جاتی ہے تو اسکی مخالفت کیجاتی ہے ۔ آخر ہمارے آنریبل ممبرس جو اپوزیشن سائیڈ کی جانب بیٹھے ہوئے ہیں ان کا کیا منشاء ہے میری سمجھ میں نہیں آتا ۔ بعض آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ قانون کے موجود ہوتے ہوئے بھی ڈاکے اور چوریاں ہورہی ہیں ۔ کیا انکا یہ منشاء ہے کہ اسلئے قانون ہی نہ بنایا جائے ۔ قانون بنانے کا سوال علیحدہ ہے اور اوسکے امپلی منٹیشن (Implementation) کا سوال علیحدہ ہے ۔ قانون میں اگر کسی قسم کا سقم ہے تو اسکو دور کرنا چاہئے ۔ امپلی منٹیشن صحیح طریقے پر نہیں ہورہا ہے تو ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہئے کہ جسکی وجہ سے اسکی خرابیاں دور ہوں اور صحیح امپلی منٹیشن ہوسکے ۔ آنریبل ممبر آف دی اپوزیشن کا یہ خیال اور یہ استدلال ہے کہ مالکان سواری بیچارے معصوم ہوتے ہیں اور انکو اسکا علم نہیں رہتا کہ اسطرح کی منتقلی ناجائز ہے ۔ میں یہ عرض کرونگا کہ جتنے کنٹراکٹرس ہیں ان میں سے ۹۰ فیصد ایسے ہیں جو اسی بزنس (Business) کیلئے لاریاں اور بنڈی بیل رکھتے ہیں ۔ اس قانون سے پرائیوٹ لاری والے کو نقصان نہیں ہوتا بلکہ ایسے کنٹراکٹر کو ہوتا ہے جو خود لاری والا ہے ۔ ہم کو ایسا سبق سکھانا ضروری ہے جس سے اوس کو احساس ہو ۔ معمولی سا نقصان ہوتو احساس نہیں ہوا کرتا ۔ اگر لاری ضبط کریں تو کافی نقصان ہوگا ۔ ایک آدھ مرتبہ پکڑے جائیں اور کچھ تھوڑا سا جرمانہ دینا پڑے تو احساس نہیں ہوگا ۔ اور اگر ایسا ہو کہ کوئی پرائیوٹ لاری کا مالک کرایہ پر آیا ہو اور ایسی صورت میں پکڑا جائے اور اسکی لاری ضبط ہوجائے تو ظاہر ہے کہ کرایہ کی لاری والا اس کنٹراکٹر سے جس کے کرایہ پر وہ آیا ہے ضرور نقصان اور ہرجانہ طلب کریگا اور وصول کریگا ۔ اسطرح اسکے نقصان کی تلافی ہوجائیگی ۔ یہ کہنا کہ بنڈی والا یا لاری والا معصوم ہوتا ہے یہ قرین قیاس نہیں ہے ۔ اسلئے کہ اگر نقصان ہو بھی تو کنٹراکٹر کا ہوتا ہے ۔ اور اگر کرائے کی آس کے مارے وہ ایسا کررہا ہے تو اس سے ایک آدھ بنڈی والے یا لاری والے کو نقصان پہنچیگا ۔ اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ پھر آئندہ کوئی ایسی جراءت نہیں کریگا ۔ لیکن اسکے معنی یہ نہیں

هوسکتے کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو دیکھتے ہوئے کوئی بل ہی نہ لایا جائے ۔ اسلئے میں اپوزیشن سائیڈ کے آنریبل ممبرس سے اپیل کرونگا کہ وہ اس بل کے متعلق اختلاف نہ کریں۔

شری جی ۔ راجہ رام ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ آنریبل وزیر آبکاری نے ھاؤس کے سامنے اس بل کے مقاصد کا جو ذکر کیا ھے مجھے اس بل کے مقاصد اور نیت پر کوئی شبہ نہیں ھے ، میں مانتا ہوں ۔ کہا گیا کہ اللیگل ٹرانسپورٹ (Illegal Transport) کو روکنے کیلئے موجودہ چارہ جوئی کافی نہیں ھے اسلئے اسمیں مزید سخت قسم کے اقدام کی ضرورت ہوئی ۔ لیکن جو بل ہمارے سامنے لایا گیا ھے اسکو بڑھنے کے بعد میں نے یہ محسوس کیا کہ گورنمنٹ اور آنریبل وزیر آبکاری جن مقاصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس بل سے حاصل نہیں ہوسکتے ۔ کیونکہ اسکے ساتھ اسکا امکان ھے جیسا کہ اس سے قبل ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ بسا اوقات کئی موقعوں پر اسکا اثر ان لوگوں پر پڑیگا جو کسی نہ کسی طرح اس جرم میں شامل نہیں ہیں ۔ مثال کے طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ لاریز بہت کم کسی کی ملکیت میں ہوتے ہیں ۔ روزگار کمانے کیلئے یا کچھ آمدنی پیدا کرنے کیلئے دو چار غریب لوگ ملکر ایک آدھ لاری خرید کر کرایہ پر چلاتے ہیں ۔ کبھی کبھی یہ ہوتا ھے کہ لاری کسی خاندان مشترکہ کی ملکیت بھی ہوتی ھے ۔ سزا دینے کا ہمارا جو مقصد ہونا چاہئے وہ اس حد تک ہونا چاہئے کہ راست جرم کا ارتکاب کرنے والے کی ملکیت پر اسکا اثر پڑے ۔ مثال کے طور پر میں کہونگا کہ جیسا کہ ایک روپوش آدمی کی حد تک حکومت قانوناً اس روپوش آدمی کی جائداد کو ضبط کرسکتی ھے لیکن اگر کسی روپوش آدمی کا تعلق خاندان مشترکہ سے ہوتو خاندان مشترکہ کی جائداد ضبط نہیں کیجاسکیگی اور اگر کیجائے تو ناانصافی ہوگی ۔ اسی طرح میں کہونگا کہ سزا صرف اس شخص کی حد تک محدود ہونی چاہئے جس نے جرم کا ارتکاب کیا ھے اور جرم کے تعلق سے اگر اسکا کوئی اثر جائداد پر پڑنا ضروری ہوتو صرف اسکی ذاتی جائداد اور ذاتی ملکیت پر پڑنا چاہئے ۔ جسکا تعلق اس ارتکاب جرم سے نہو اسکو سزا دینا میں سمجھتا ہوں کہ انصاف کے خلاف ہوگا ۔ مجھے حکومت کے مقاصد پر شبہ نہیں ھے لیکن جس چیز کو حاصل کرنے کیلئے یہ اقدام کیا گیا ھے وہ مقصد اس سے حاصل نہیں ہوسکتا ۔ قانون کو کچھ اسطرح بنایا گیا ھے کہ اس سے کئی معصوم لوگوں کو نقصان ہوسکتا ھے ۔

اس لئے میں آنریبل وزیر آبکاری سے درخواست کرونگا کہ اس بل کو ایک سلکٹ کمیٹی کے سپرد کریں جسمیں مختلف قسم کے خیالات کا اظہار ہوگا اور اس میں جو خامیاں نظر آئینگی ان کو دور کیا جاسکیگا اور ان تمام امور پر غور کرکے اس قانون کو واضح اور غیر مبہم بنایا جاسکیگا تاکہ جو چیز حاصل کرنا مقصود ھے وہ حاصل ہوسکے ۔ ورنہ معصوم لوگ اسکی زد میں آجائینگے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل وزیر آبکاری ان چیزوں کا لحاظ رکھتے ہوئے میرے اس سجیشن (Suggestion) کو منظور کرینگے اور اس بل کو سلکٹ کمیٹی کے سپرد کرینگے ۔ اس سلکٹ کمیٹی کے ارکان کون ہونگے ، آنریبل وزیر آبکاری انہیں نامزد کرسکتے ہیں ۔ سلکٹ کمیٹی میں تبادلہ خیال کے بعد

اس بل کو ھاؤس کے سامنے لایا جائے تو بلا کسی بحث کے اسکو منظور کیا جاسکتا ہے - ایک آنریبل ممبر نے کہا تھا کہ اپوزیشن کی طرف سے اپوزیشن کی خاطر سے اختلاف کیا جاتا ہے - میں انکے اس خیال کی حد تک یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایسا نہیں ہے - گورنمنٹ کی طرف سے جو بھی اچھے اقدامات عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہونگے ہم اس میں ایک قدم آگے ہی رہینگے اور اسکی تائید میں ہم کبھی پیچھے نہیں ہٹینگے - لیکن اگر اسمیں قانونی کمزوریاں ہوں اورعوام کواس سے نقصان ہونے کااندیشہ ہوتوہم اس کی تائید نہیں کرینگے-

میں امید کرتا ہوں کہ اس نقطہ نظر کو دھیان میں رکھتے ہوئے آنریبل وزیر آبکاری میرے اس سجسشن کو قبول فرمائینگے کہ یہ بل سلکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے -

శ్రీ యస్. యల్. శాస్త్రి –

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఈ బిల్లుపైన ఇంతవరకు ఇక్కడ తర్జన భర్జనలు జరుగుతూంటే మద్రాసు, బొంబాయి వగైరా రాష్ట్రాలలో కల్లు, సారా మొదలైనవాటిని నిషేధించి దానిని దూరము చేస్తున్నారు మద్యమును గురించి మద్రాసు సిస్టము ప్రకారం దూర దూరంగా దుకాణాలు పెట్టి ఆప్రకారము అమలు జరుపవలసియుండగా లారీలమీద మద్యాన్ని ట్రాన్సుపోర్టు చేయడానికి నిషేధం పెడుతున్నారని ఒక ఆక్షేపణ తెస్తున్నారు. ఇక్కడకు షుమారుగా నిజామాబాదు, కరీంనగరు జిల్లాలనుంచి లారీల మీద కల్లు ట్రాన్సుపోర్టు (Transport) అవుతుంది. ఆవిధంగా ఇక్కడికి రావడంవల్ల, ఇక్కడ లేనివస్తువు పూర్తిగా సప్లయి (Supply) అవుతోంది. అందుచే ఇది దొరకనివారికి కూడా లారీలమీద, బళ్ళమీద తేచ్చే కంపల్సరీ (Compulsory)గా "ఇదిత్రాగండి నాయనా" అని చెప్పుతున్నారు. దీనిని ఆలోచించి ఖానూను కారవాయి చేయవలసి ఉంటుంది. అందుకోసం గౌరవనీయులైన మంత్రిగారు ఏదైతే ఖానూను పెట్టి ప్యాన్ చేయాలని అడుగుతున్నారో మనమంతా ఏకీభవించి దానిని వ్యతిరేకించకుండగా ప్యాన్‌చేయాలని కోరుతున్నాను. రెండవవిషయం ఏమంటే మనము త్రాగుడును అరికట్టుటకు ప్రయత్నము చేశాము, చేస్తున్నాము, ముందుకూడా చేయబోతున్నాము, దీనిని పూర్తిగా అరికట్టుటకు మనం ఇప్పటినుంచి సాధనలు చేయాలి. దానిని అందుబాటులో లేకుండా దూరంచేస్తే ప్రజలు దానిని గురించి మానుకోవలసి వస్తుంది. ఈ విషయాలన్నీ ఆలోచించి ఏద్దైతే ఇక్కడ బిల్లును ప్రవేశ పెట్టారో దానిని ఎదిరించడం పెట్టుకోకుండా దాని మంచిచెడ్డలు మీరు, మేము అందరం అది ఎంతవరకు ప్రజలకు ఉపయోగమో ఆలోచించి చేస్తే బాగుంటుంది.

రెండవది ఆబ్కారీలోకూడా ఎంతో లంచగొండితనం జరుగుతున్నదని మీరుగాని మేము గాని (ఇక్కడనుంచిగాని, అక్కడనుంచిగాని) ఎన్నో విమర్శలు చేశాము. ఆ విమర్శలు చేస్తూ దానిని అరికట్టి సరియైన త్రోవకు తీసుకరావాలంటే ఆ మార్గాన్ని మనము తప్పి పోకూడదు. అప్పుడు మనం చేసిన విమర్శకు మంచిచేయ కలుగుతాము. ఆ మార్గాన్వేషణ ఆలోచించి ఇప్పుడు బిల్లు ప్రవేశపెడితే ఆ విమర్శనలు మరచిపోయి కేవలం వ్యతిరేక దృష్టితో మాట్లాడితే ఏమీ ఉపయోగం లేదు. అంతేగాక చేయదలచుకొన్నది మరచి పోతాము. కాబట్టి ఏదైతే ఆబ్కారీమీద మీరు విరుద్ధపక్షముగా మాట్లాడుతున్నారో దానిని ఉపసంహరించుకొని ఈ బిల్లును ఏకగ్రీవంగా ఆమోదిస్తారని కోరుతున్నాను.

شری جی - راجه رام - پائینٹ آف انفرمیشن سر (Point of Information, Sir) ابھی میں نے جو سجبشن دیا ہے اسکے متعلق آنریبل منسٹر آبکاری کا خیال معلوم ہوجاتا تو بہتر ہوتا -

مسٹر اسپیکر - سیکنڈ ریڈنگ کے سلسلے میں معلوم ہو جائیگا - اس سلسلے میں رول (۸۶) یہ ہے :-

Rule No. 86 :-(1) After a Bill has been read for the first time the member in charge may make one of the following motions in regard to the Bill namely :—

(*a*) that it be read a second time either at once or on some future day to be then stated ; or

(*b*) that it be referred to a select committee composed of such members of the Assembly, and with instructions to report before such date, as may be specified in the motion ; or

(*c*) ....

(*d*) that it be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon within such period as may be specified in the motion.

(2) Any member may make a motion as aforesaid by way of amendment.

یه اسٹیج فسٹ ریڈنگ کے بعد کا ہے -

شریمتی شاہجہاں بیگم - مسٹر اسپیکر سر - آج پہلی مرتبه یه سننے میں آرہا ہے که چوری کرنے والے کا ساتھی معصوم ہوتا ہے - ہم یه دیکھتے آئے ہیں که جتنے لاری اونرس (Lorry-owners) ہوتے ہیں وہ بہت ہی ہوشیار ہوتے ہیں - وہ معلوم کرلیتے ہیں که انکی گاڑی میں جو مال لیجایا جارہا ہے وہ چوری کا ہے یا ساؤکا - البته بیل بنڈی والے خواہ وہ شہر میں رہیں یا گاؤں میں ممکن ہے انہیں دھوکا ہوجائے - لیکن لاری والے اتنے معصوم نہیں ہوتے - پورا ہاؤس یه تو کہتا ہے که بلاک مارکٹنگ (Black marketting) کو بند کیا جائے ، رشوت کو بند کیاجائے کرپشن (Corruption) کو بند کیا جائے - لیکن مجھے تعجب ہوتا ہے که جب حکومت اس کے لئے اقدام کرتی ہے تو اسکی مخالفت کی جا رہی ہے - یه غلطی کرنے والے کوئی بچے تو ہیں نہیں که ان سے کہا جائے که لڈو لیلو ، بابا کوگالی مت دو ، پیڑا لے لو اور اپنا سبق پڑھ لو - بڑے لوگ ظاہر ہے ایسی چھوٹی موٹی سزاؤں سے ماننے والے نہیں - خود میرا تجربه ہے - میونسپل لاز (Municipal Laws) کی تحقیقات کے سلسلے میں میں ایک دوکان پر گئی - معلوم ہوا که اسکے پاس لائسنس نہیں - جب میں نے اسکی اطلاع دی تو اس کا چالان ہوا - اور چالان کے بعد ڈیڑھ روپیه جرمانه ہوا -

اس طرح اسے اگر مہینے میں دس مرتبہ جرمانہ ہو بھی جائے تو اسکے ۱۰ روپیے خرچ ہونگے - یہ سادہ روپیے ماہانہ ایسے نہیں ہیں جو اسکی خلاف ورزی کی مناسب سزا سمجھے جائیں - ظاہر ہے لاری والے معلوم رکھکر ہی ناجائز شراب لیجائینگے - ہم دیکھتے ہیں کہ کافی شراب چوری سے ہمارے شہر میں آتی ہے - یہ شراب زہر ملا ہوا ہونے کی وجہ سے نقصان دہ بھی ہوتی ہے اور عوام کو کافی نقصان ہوتا ہے - یہ لوگ چوری کرتے کرتے اتنے عادی ہوگئے ہیں کہ زہر دینے کی بھی وہ پروا نہیں کرتے - یہ بہت بری بات ہے - جیسے ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ رشوت اگر کوئی بڑا آدمی لے تو وہ نذرانہ ہے اور اگر لیڈر لیتا ہے تو چندہ کہلاتا ہے - یہ بھی اسی قسم کی چوری ہے - اسکی سزا ہونی چاہئیے - اگر کسی چار بھائیوں کی ایک لاری ہو اور یہ خلاف ورزی میں ضبط ہو جائے تو یہ لازمی نہیں کہ پورا خاندان پریشان ہو جائے - ہمارا مقصد پریشان کرنا نہیں ہے - ہم چاہتے ہیں کہ چوری بند کریں - اگر کوئی سرپرست خاندان چور ہو اور اسکی وجہ سے ملک کو تکلیف ہوتی ہو اور اسکے قصور کی وجہ سے اس کا خاندان تکلیف میں آجائے تو یہ کوئی بری بات نہ ہوگی - اس خاندان کو تکلیف سے بچانے کے لئے اگر ہم چوریوں کو رائج رکھیں تو اس سے ملک کا کسقدر نقصان ہوگا - اگر ہم قانون بنائیں اور اس اسڈمنٹ کی منظوری دیدیں تو ظاہر ہے لاری والے یا بنڈی والے اپنی سواری کلالوں کو کبھی ناجائز استعمال کے لئے نہیں دینگے - وہ خود گھبرائینگے کہ کہیں انکی گاڑی ضبط نہ ہو جائے - میرے خیال میں اس بری چیز کو روکنے کے لئے زیادہ سے زیادہ سخت قانون آنا چاہئیے - ہمارا ملک ابھی ابھی آزاد ہوا ہے - لوگوں کو اپنے حقوق کے ساتھ دوسروں کے حقوق کا بھی احساس ہونا چاہئیے - جن لوگوں کو اس کا احساس نہیں ہے انکی اصلاح کی جانی چاہئیے اور ظاہر ہے یہ کام لڈو یا بیڑے کھلا کر اور پھسلا کر نہیں ہوسکتا - اسکے لئے تو سخت ڈنڈے کی ضرورت ہے - منسٹر صاحب نے اسی غرض سے مسودہ قانون ترمیم پیش کیا ہے مجھے یقین ہے کہ ھاؤس اس پر توجہ دیکر ضرور منظور کریگا - یہ ہمارے آنے والی نسلوں کے لئے بھی فائدہ مند چیز ہے - اتنا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتی ہوں -

శ్రీ కె. యల్. నరసింహారావు—

స్పీకరు మహాశయా,

ఈ బిల్లు దొంగతనంగా మత్తు పదార్థములను ఒకచోటినుంచి మరియొక చోటికి చేరవేయ డానికి ఉపయోగపడు రవాణాయంత్రాలు ఏవైతే యున్నాయో, వాటిని జప్తుచేయటం కొరకు గాను అసలు చట్టంలో సవరణ చేర్చటంకొరకు తేబడింది. ఆ కారణంగా ఎడ్లమీదగాని, బండ్లమీదగాని లారీలమీద గాని మరేదానిమీదగాని ఒక చోటినుండి మరియొక చోటికి జేర వేయబడుతున్న యెడల వాటిని జప్తుచేసే సమస్య ఇపుడు వచ్చింది. ఇది ప్రజలకు నష్టదాయక మని ప్రతిపక్షము వారు అంటున్నారు. "చట్టవిరుద్ధముగా మత్తుపదార్థము వాడుకను ప్రోత్స హించడానికి మీరు దీన్ని వ్యతిరేకిస్తున్నారని" ప్రభుత్వపక్షంవారు వాదిస్తున్నారు. కాని

ప్రతిపక్షము తరఫున నేను స్పష్టపరచేదేమంటే దొంగతనంగాగాని దొరతనంగాగాని మత్తు పదార్థములను వాడటం వ్యతిరేకించే వారిలో మొట్టమొదటివారము మేమేననేది తెలుసుకొని విమర్శించడం బాగుంటుంది మేము ఏవిధంగాను మత్తు పదార్థముల వాడుకను ప్రోత్సహించే వారము కాము. అందరవం దేశాన్ని సాంఘికంగా అభివృద్ధి పరచుటకు పోరాడాము. ప్రభుత్వ పక్షానికి చెందిన కొందరు మేము భుజాలు భుజాలు కలిపి ప్రజలకు నష్టముచేసే పద్ధతులను నాశనము చేయడానికి పోరాడాము. మాకు ఎడ్లవాండ్లమీదగాని, తాగేలవాళ్ళమీదగాని ప్రత్యే కంగా జాలిలేదు కాని అధికార పక్షంవారు తాగేవాళ్ళమీద శతృత్వంతో వాళ్ళు బద్మాషులని అంటున్నారు. అనునది వారి వాదనతో స్పష్ట పడుతుంది. గాని ఒకరు చేసిన నేరము ఎంత వరకు దిగ జారుతోందంటే మొత్తము అతని సమిష్టి కుటుంబము సఫర్ (Suffer) కావడం జరుగుతోంది. ఎవరైతే నేరము చేశారో వారిని శిక్షించడము న్యాయముగాని వానికి సంబం ధించిన ప్రతి వారిని శిక్షించడము న్యాయమని ఏ కానూనులో వ్రాసివుందో నేను చూడలేదు ఒక ప్రక్కన వారే ఒప్పుకుంటున్నారు. దొంగతనం—లంచగొండి రూపంలో ఉండనీయండి ఇతర రూపములలో ఉండనీయండి. దానిని నిర్మూలించవలసిన అవసరం మన నెత్తిమీద ఉందని అంటున్నారు.

ఈ శాఖ మంత్రిగారే ఒప్పుకున్నారు. మనకు పెద్ద ఎత్తున ఆదాయము తెచ్చిపెట్టేది ఈ శాఖేనని, దీనిలో లంచగొండితనంకూడా అది దామాషానా అనగా చాలా ఎక్కువగా ఉండడం తప్పనిసరి కావున విమర్శించవలసిన అవసరం ఏమీలేదని వారు చెప్పడం జరిగింది అయితే మనం ఒక ఖానూనును తీసుకుపోయి, లంచగొండితనం జీర్ణించుకుపోయిన అధికారులకు వప్ప జెబుతున్నాము. ఏదైనా సరే దేశాన్ని అభివృద్ధిపరుస్తుందంటే నాకేమీ అభ్యంతరంలేదు గాని వాళ్ళు దానిద్వారా ప్రజలను దోచుకుంటారు. ఇది లేకుండానే ఇంతకుముందే వారు ఎన్నో ద్రోహాలు చేస్తున్నారు. అటువంటప్పుడు మళ్ళీ ఇంకొక కానూనును వాళ్ళ చేతుల్లో పెట్టి "అబ్బాయీ, ఇదివరకు ఏదైతే సంపాదించుకొన్నది ఉన్నదో అది మీ భావి జీవితాన్ని బాగు చేసుకునేందుకు చాలకపోతే దీని ద్వారా ఇంకా ఆర్జించండి" అని చెబుతూవున్నాము అన్న మాట.

మద్రాసులో, బొంబాయిలో, మరికొన్ని రాష్ట్రములలో మద్యపాన నిషేధం అమలుజరిగింది ఆ తరువాత అక్కడ జరుగుతున్న పోరాటాలు పత్రికలలో రెగ్యులర్ (Regular)గా చూస్తూనే ఉన్నాము. నిషేధం కాగితాలమీద జరిగింది. గాని అక్కడ త్రాగేవారికి అడ్డు రావడంలేదు దానివల్ల ప్రొహిబిషన్ ఆఫీసర్ల (Prohibition officers) జేబులు నింపుకోవడమే జరుగుతోంది అనాదిగా మన సమాజంలో జీర్ణించుకుపోయిన ఈ త్రాగుడును ప్రబోధము ద్వారా దూరము చేయ్య కుండా చట్టాల ద్వారా మాన్ప ప్రయత్నించినట్లయితే దేశంలో మంచిని తీసుకురాకపోగా చెడ్డతనాన్ని మాత్రమే ఎక్కువ చేసినవాళ్ళమవుతాము. అందుచే ప్రజలలో ఈ మద్యపాన నిషేధ ప్రబోధాన్ని విరివిగా చేయవలసిన బాధ్యత మనమీద వుంది. అది లేకుండా ఒక్కసారిగా ఇలాంటి చట్టాలను తెచ్చి ప్రజలను దోచుకోవడమునేటి జీర్ణించుకుపోయిన అధికారులకు ఇంకా ప్రజలను దోచుకొన మనే ఒప్పచెప్పడం సబబుకాదు. [illegible] గుడ్డకు అల్లాడుతూంటే ఇంకా వాళ్ళను [illegible] గ్రామాల్లో నిత్యము ప్రజలతో తిరుగుతూ వారు

[illegible]

లనుభవిస్తున్న కష్ట నష్టములను చూసి చెబుతున్నాము. మన దేశం ఇలాగే అధోగతి పాలై పోవాలా? ప్రతిపక్షంవారు దుష్ట స్వభావం కలవారని మీరు అనుకోటం పొరపాటు. మీ మాదిరే మేముకూడా దేశభక్తులమేనన్నది మరచిపోకండని కోరుతున్నాను.

شریمتی شاھجہاں بیگم - میں نے لاری والوں کو بدمعاش نہیں کہا - بلکہ میں نے یہ کہا کہ بہت ھوشیار اور عقلمند ھوتے ھیں - اگر آنریبل ممبر انکو بدمعاش کہتے ھیں تو اچھا ٹائیٹل (Title) دیتے ھیں -

***شری ایم نرسنگ راؤ - (کلواکرتی - عام)** ادھیکشن مہودے - میں یہ عرض کرنا چاھتا ھوں کہ خفیہ شراب کشی اللیسٹ لیکر (Illicit Liquor) ایک جرم ھے اور اس جرم کے ارتکاب میں مدد دینا بھی جرم ھے - اور یہ قانون کا مسلمہ اصول ھے - ایک شخص اگر خفیہ شراب کشی کرتا ھے اور ایک مقام سے دوسرے مقام کو لے جاتا ھے یا لیجانے میں چاھے بنڈی یا لاری یا کسی اور ذریعہ سے مدد کرتا ھے تو یہ سب جرم ھے - یہاں قانون داں اور قانون ساز لوگ بیٹھے ھیں اور اگر وہ اللیسٹ لیکر (Illicit Liquor) کو جرم قرار نہیں دیتے تو پھر اسکو لیجانا بھی جرم نہیں ھے - اور اگر اللیسٹ لیکر (Illicit Liquor) جرم ھے تو اس کو لیجانا بھی جرم ھے -

یہاں یہ چیز زیر بحث آئی ھے کہ مدراس اور بمبئی میں بھی خفیہ شراب کشی ھوتی ھے - ممکن ھے ھوتی ھو - شائد یہ وھاں بھی جرم ھو - لیکن اسکی بناء پر آپ یہ قرار نہیں دے سکتے کہ حیدرآباد میں پروھیبیشن (Prohibition) نہیں ھے اسلئے یہاں خفیہ شراب کشی کرسکتے ھیں - یہ کوئی آرگیومنٹ (Argument) نہیں ھے - تاڑی اور سیندھی کے متعلق بھی ھمارے پاس قواعد ھیں - نیز خفیہ طور پر شراب کشی کرنا اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل کرنا بھی جرم ھے -

اسکے بعد ایک چیز یہ بھی کہی گئی اور ھمارے آنریبل وزیر کی تقریر کا حوالہ دیا گیا کہ جس سررشتہ میں زیادہ آمدنی ھوتی ھے وھاں بدعنوانیاں بھی زیادہ ھونگی - ھم اس ھاؤس میں مسلسل یہ سنتے آرھے ھیں کہ ھمارے پاس بد دیانتی اور رشوت ستانی بہت ھے اور یہ صرف آبکاری کی حدتک محدود نہیں ھے بلکہ مال ، کروڑگیری وغیرہ ھر جگہ ایسی بدعنوانی موجود ھے - پہلے میں یہ عرض کرچکا ھوں کہ ھمارے سماج میں یہ برائیاں ھیں اور وہ اشخاص جن کو آپ ان برائیوں کے ذمہ دار سمجھتے ھیں ھمارے بھائی بند ھیں - لیکن اسکے باوجود آپ کہتے ھیں کہ وہ رشوت کھاتے ھیں اور طرح طرح کی بدعنوانیاں ھیں - مجھے یہ بات بہت بری معلوم ھوتی ھے - اگر میں نوکر ھوتا اور ایسی باتیں کی جاتیں تو استعفی دیکر گھر میں بیٹھ جانا اور نوکری کبھی نہ کرتا - دو بیل لیکر زندگی بسر کرتا - کیونکہ میں سمجھتا ھوں کہ آپ ایسا کہکر سرویس (Service) اور اڈمنسٹریشن (Administration) کو ڈی مارلائز (Demoralise) کررھے ھیں - اگر کچھ بدعنوانیاں ھیں تو انکو دور کیجئے - انکو چیک (Check) کیجئے - لیکن سرویس کو ڈی مارلائز نہ کیجئے -

---

*Confirmation not Received.

اب ایک چیز کی طرف میں آنریبل وزیر آبکاری کی توجہ مبذول کرانا چاھتا ھوں ۔ جب کورٹ میں اللیسٹ لکر (Illicit Liquor) کا کیس جائیگا تو عدالت یہ دیکھیگی کہ یہ اللیسٹ لکر ہے یا نہیں ۔ اگر اللیسٹ لیکر ہے تو عدالت سزا دے گی اور بنڈی یا گاڑی جو بھی ھو ضبط کرلیگی ۔ لیکن اسکے بعد ضمن ۳ میں جو الفاظ استعمال کئے گئے ھیں وہ غور طلب ھیں۔ آنریبل وزیر آبکاری اس پر غور فرمائیں تو مناسب ہے۔

श्री. मानिकचंद पहाडे :– जो बिल लाया गया है, वह अिलिसिट लिकर (Illicit liquor) की मुतकली के बारे मे है। जो शख्स जुर्म मे अिमदाद कर रहा है अुसको जुरमाना न करने या अुसका माल जब्त न करने के लिये जो प्रिंसिपल्स हमारे सामने रखे जा रहे है वह गलत हैं। क्योंकि अेक बडीवाला या मोटरवाला अगर अिलिसिट लिकर को मुतकल करने मे मदद दे रहा है तो यह कानून सही माना जायेगा और अिस लिहाज से जो सजा होगी वह सही होगी।

अपोजिशन की जानिब से अिस बारे मे दूसरा अुजर यह है कि लिकर (liquor) के जो मुकदमात होते है वह मामूलन कलेक्टर्स ही करते है। और अगर यह तय होजाये कि जुर्म हुआ है तो अदालत मे रवाना किये जाते है। अिस तरह कलेक्टर्स का जो स्थान है वह पहला है और कलेक्टर्स ही अदालत मे मुकद्दमा दायर करने का हुकुम देते है। अिस लिये अिस बारे मे कोअी गलत फहमी नही होनी चाहिये क्योंकि अिब्तदाअी मामला कलेक्टर्स के पास होता है, और फैसला अदालत मे होता है। अिस लिये अिस बिल मे जिस हद तक तरमीम की गअी है वह सही है।

شری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگاکھیڑ) ۔ مسٹر اسپیکر ، سر ۔ ضمن (۳) کے تعلق سے یہ کہا گیا ہے کہ کلکٹر کو ایسا اختیار دینا ٹھیک ہے ۔ اسکے متعلق میں یہ عرض کرنا چاھتا ھوں کہ قانون کی جملہ دفعات کو دیکھنے کے بعد یہ معلوم ھوتا ہے کہ کلکٹرس کے پاس کئی طریقوں سے مال ضبط ھو کر آتا ہے۔ وہ مثل دیکھکر معلوم کرتے ھیں کہ موٹر والا بے گناہ ہے یا نہیں ۔ اور یہ کہ مقدمہ میں جرم کن لوگوں پر ثابت ہے ۔ کیونکہ کلکٹر کو یہ اختیار دیا گیا ہے ۔ لیکن ضبطی مال کے متعلق حکم تو ناظم عدالت ھی دیگا ۔ البتہ ایسی تمام صورتوں میں جہاں کلکٹر کو تصفیہ کرنا ضروری ہے وھاں کلکٹر تصفیہ کرتے ھیں ۔ لیکن ضمن ۳ میں کلکٹر کو ضبطی کا اختیار نہیں دیا گیا ہے ۔ جب تک عدالت تصفیہ کے بعد کسی عہدہ دار کو ضبطی کا صراحتاً حکم نہیں دیتی ، مال ضبط نہیں ھوسکتا ۔

شری رنگا ریڈی ۔ جب تک کسی قانون کے ذریعہ ان کو ضبط کرنے کا اختیار نہ دیا جائے وہ ضبط نہیں کرسکتا ۔ اس واسطے ضمن (۳) کا رھنا لازمی ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ میں یہ عرض کرونگا کہ ضمن (۳) پہلے ھی سے ہے اور رھیگا ۔ اگرچیکہ اشیاء منشی شراب یا افیون وغیرہ جو ناجائز طور پر لائی جارھی ھیں انکو ضبط کرنے کے احکام ھیں لیکن جس باربرداری کے ذریعہ وہ لائی جارھی ھیں اونکے ضبط کرنے کے احکام نہیں ھیں اسلئے موٹر یا بنڈی وغیرہ جس میں وہ ناجائز طور پر لائے جارہے ھیں انکو ضبط

کرنے کے الفاظ کا اضافہ دفعہ میں کیا گیا - دفعہ ۳۹ میں پڑھکر سناتا ہوں وہ یہ ہے -
" جب کوئی جرم متذکرہ قانون ہذا ثابت ہو تو وہ سراب یا منشی سئے یا گلمہوہ اور بھٹی اور آلات ظروف جو اس جرم سے تعلق رکھتے ہوں ضبط کرلئے جائینگے "۔البتہ اس میں باربرداری کے الفاظ نہیں تھے جنکا اس دفعہ میں اضافہ کیا گیا - ضمن (۲) جسکے متعلق اعتراض اور سبہہ کا اظہار کیا جارہا ہے وہ یہ ہے -

" اگر کوئی سئے منذکرہ ضمن (۱) دستیاب ہو لیکن اسکے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ثابت نہ ہو تو اسکے متعلق تعلقدار حکم مناسب صادر کرسکے گا - "، تو وہ اس امر کے متعلق ہے کہ سئے مذکور قابض کو واپس کرنا چاہئے یا مالک کو واپس کرنا چاہئے - یہ ضمن پہلے سے ہی ہے اور وہ اسوقت بحث میں نہیں لائی جاسکتی - صرف ضمن (۱) میں موٹر ، لاری یا بنڈی وغیرہ جس میں شراب یا سیندھی لائی جائے ان کو ضبط کرلینے کے الفاظ کا اضافہ کیا جارہا ہے - اگر اس دفعہ کو بدل کر دوسرا دفعہ قائم کرنا مقصود ہوتا تو اسوقت اس پر الگ طریقہ سے غور کیا جاتا جسکا یہاں کوئی موقع نہیں - دوسری چیز یہ ہے کہ یہ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ اگر یہ قانون منظور ہوجائے تو رسوت‌ستانی بڑھ جائیگی اور یہ خیال ہمارے آنریبل ممبروں نے ظاہر کیا ہے - میں ان سے خواہش کرونگا کہ وہ اپنے منشاء کو واضح کریں - پہلے جب میں نے ڈیمانڈ پیش کیا تھا تو اوسوقت کٹ موشنس پیش کرتے ہوئے رشوت ستانی کے متعلق بہت کچھ کہا گیا کہ اسکا انسداد کیا جائے - اسوقت میں نے کہا تھا کہ بہت کچھ انسداد ہورہا ہے - اور یہ بھی کہا گیا کہ یہاں کے گیارہ لاکھ کلالوں کی بھلائی کے لئے کچھ سونچا نہیں جارہا ہے - لیکن جب ہم اوسکے متعلق کوئی اسکیم لاتے ہیں تو اوسکی مخالفت کیجاتی ہے - میں نہیں سمجھتا کہ ایسا کرنے سے اون کا منشاء کیا ہے ؟ میں نے جب ڈیمانڈ پیش کیا تھا اسوقت جتنی تقریریں ہوئیں ان سب میں رشوت ستانی کے انسداد کا مطالبہ کیا گیا تھا اور کوئی تقریر اس سے خالی نہیں تھی - اسکے انسداد کے لئے اور تدابیر کے منجملہ اس لیجسلیچر کے ذریعہ ہم یہاں یہ ترمیم لارہے ہیں - میں آنریبل اسپیکر کو بھی یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ان کے پاس بھی اس قسم کا لیٹر آیا تھا - حیدرآباد میں کئی لوگوں کے پاس سے لیٹرس آئے ہیں -

شری وی - ڈی - ڈیشپانڈے - یہاں اسپیکر کا ذکر نہیں کیا جاسکتا -

شری رنگا ریڈی - غرض بہت سے لوگوں کی طرف سے ہمارے پاس شکایتیں آئی تھیں کہ حیدرآباد کے مختلف مقامات پر خانگی گھروں میں ناجائز سیندھی فروخت ہورہی ہے اسکا انسداد کیا جائے - چنانچہ گورنمنٹ نے کافی جد و جہد کر کے پولیس کی مدد سے ان لاریوں وغیرہ کو جن میں سیندھی اور شراب لائی گئی گرفتار کیا - لیکن میں نے دیکھا کہ جب ہم کسی لاری والے کو گرفتار کرتے ہیں تو وہ اس سے نہیں ڈرتا بلکہ پھر دوسرے دن کسی دوسرے شخص سے بجائے ایکسو روپیہ کے دوسو روپیے لیکر سیندھی ناجائز طور پر لاتا ہے تو آنریبل ممبرس نے جس رشوت‌ستانی اور کرپشن کے متعلق شدومد سے اعتراضات کئے تھے وہ

آخر کیسے دور کئے جاسکتے ہیں ؟ اور انکا انسداد کیسے ہوسکتا ہے ؟ دوسری چیز یہ بھی کہی جارہی ہے کہ اس قسم کے قانون لانے سے عہدہ داروں کو اور زیادہ رشوت ستانی کا موقع ملیگا ۔ میں اس سلسلہ میں مثالاً کہونگا کہ قتل کے مقدمہ میں قاتل کو پھانسی کی سزاء دیجاتی ہے ۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ پھانسی سے بچنے کے لئے قاتل عہدہ داروں کو رشوت دیگا ، اسلئے یہ قانون نہ بنایا جائے تو یہ ایک غلط بات ہوگی ۔ محض اس شبہ پر کہ اس قانون سے عہدہ داروں کو رشوت کا موقع ملیگا قانون بنانے کی مخالفت کرنا درست نہ ہوگا ۔ یہ بات بھی کہی گئی ہے کہ جتنے زیادہ قانون بنائے جاتے ہیں اتنی ہی زیادہ اچوریاں ہوتی ہیں ۔ تو میں کہونگا کہ اسکے دوسرے معنی لئے جارہے ہیں ۔ کیونکہ اگر ایسا ہو تو تمام قوانین کو منسوخ کردینا پڑیگا ۔ غرض یہ کہ ایسی بدعنوانیوں کو روکنے کے لئے یہ مسودہ قانون ترمیم وضع کیا گیا ہے ۔ رہا یہ کہ جرائم بہر حال ہوتے ہیں تو وہ ہوتے رہینگے اور انکا انسداد بھی ہوتا رہیگا ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ گواہوں کو خوراک نہ دینے کی وجہ سے مقدمات ثابت نہیں ہوتے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ معلومات صحیح نہ ہونے کی وجہ سے یہ اعتراض کیا گیا ہے ۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آبکاری کے قوانین کی خلاف ورزیوں کے جتنے مقدمات ثابت ہوتے ہیں شائد تعزیری جرائم کے بھی اتنے مقدمات ثابت نہ ہوتے ہوں ۔ آبکاری کے ہزاروں مقدمات ثابت ہورہے ہیں ۔ اور ہزاروں مجرمین کو سزاء بھی ہورہی ہے ۔ یہ کہنا کہ گواہوں کو خرچہ خوراک نہ دینے کی وجہ سے مقدمات ثابت نہیں ہورہے ہیں ، صحیح نہیں ہے ۔ اسلئے اس قانون میں ترمیم کو منظور کرنے یا نہ کرنے سے اس بحث کا کسی قسم کا تعلق نہیں ۔ ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا کہ ہے موٹر ایک مشترکہ خاندان کی ہوتی ہے اور جرم کرنےوالا ایک ہوتا ہے ۔ اگر اسطرح موٹر بھی ضبط کرلی جائیگی تو اوس مشترکہ خاندان کے ممبروں کو نقصان ہوگا ۔ یہ دلیل میری سمجھ میں نہیں آئی ۔ میں ایک تمثیل اس سلسلہ میں دونگا ۔ ایک شخص ایک بندوق لیکر کسی کو ہلاک کردیتا ہے ، خواہ وہ بندوق ۵ ہزار کی ہو یا ۱۰ ہزار کی تو کیا محض مشترکہ خاندان کی بندوق ہونے کی وجہ سے وہ ناقابل ضبطی ہوگی ؟ اسلئے قانون کی نظر میں وہ چیز جو جرم میں استعمال کیگئی ہو قابل ضبطی ہوتی ہے ۔ اسی طرح موٹر ، لاری وغیرہ جو جرم میں استعمال ہوتی ہوں یا ان سے اعانت جرم ثابت ہوتو اونکو ضبط نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہوسکتی ۔ ایک بات یہ بھی کہی گئی ہے کہ یہ ایک بڑی آمدنی کا سررشتہ ہے ۔ اسلئے اسمیں ایسے قوانین نافذ کرنا ٹھیک نہیں ہوگا ۔ میں کہونگا کہ زیادہ آمدنی والے سررشتوں میں ہی ایسے قانون نافذ کرنے کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ۔ کیونکہ زیادہ آمدنی کا سررشتہ ہونے کی وجہ سے ایسے جرائم زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں ۔ اسلئے یہ اعتراض بجائے خود ٹھیک نہیں ہے ۔ ایک اور اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ اس کی وجہ سے دیش بھکتوں (देश भक्तों) کو نقصان پہنچتا ہے میں نہیں سمجھتا کہ ایسی شراب یا سیندھی جو ناجائز طور پر لائی جارہی ہو اوسکے روکنے کے لئے کوئی قانون بنایا جائے تو اوس سے دیش بھکتوں کو کیوں نقصان پہونچیگا ۔

شری راج ریڈی - ایسا نہیں کہا گیا - سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہوگی -

شری رنگا ریڈی - میں یہ کہونگا کہ یہ جو قانون وضع کیا گیا ہے اوس میں صرف گنہگاروں کو ہی سزا دینے کی گنجائش رکھی گئی ہے ، نہ کہ بیگناہوں کو - جب تک ایسا کوئی قانون نہ بنایا جائیگا جرائم کا انسداد ممکن نہیں ہوگا - دوسری چیز میں یہ کہونگا کہ ناجائز طور پر جو شخص شراب یا سیندھی لاتا ہے ، اسکو آبکاری کے بہت سے قانون معلوم نہیں ہوتے لیکن اسکو سزا بھگتنی پڑتی ہے - مثلاً دفعہ (۱۶) کے ضمن (۲) میں یہ ہے کہ " اگر وہ شخص جسکو اجازت نامہ ملا ہو یا اس کا ملازم یا کوئی ایسا شخص جو اسکی صریح یا معنوی اجازت سے کام کرتا ہو شرائط اجازت نامہ کی خلاف ورزی کرے " ، تو ایسے شخص کو چھ ماہ قید کی سزا دیجاتی ہے - اسی طرح دفعہ ۳۱ کے لحاظ سے جو کوئی شخص دفعات (۸) - (۹) - (۱۰) (۱۱) (۱۲) کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے اسکو ملزم قرار دیا جاتا ہے اور سزا دیجاتی ہے - لیکن جس شخص نے بلا واقفیت شرائط اجازت نامہ خلاف ورزی کی ہو وہ ملزم قرار نہیں پاتا - بلکہ ایسا شخص، جیسا کہ اس ضمن میں صراحت کی گئی ہے ، جو اسکی صریح یا معنوی اجازت سے کام کرتا ہے - وہ شخص بھی سزا پانے کا مستوجب ہوتا ہے اسلئے یہ ضروری ہے کہ وہ موٹر یا لاری جس کسی شخص کی ہو وہ اپنے ملازمین کو ان باتوں سے واقف کرائے کیونکہ وہ خود بھی اپنے ملازم کے افعال کا ذمہ دار ہوتا ہے - ملازمین کے بہت سے افعال ایسے ہوتے ہیں جن کی ذمہ داری مالک پر ہوتی ہے اور جس سے وہ واقف نہیں ہوتا - اس قانون کے لانے کا منشاء یہی ہے کہ ایسے لوگوں کو سزا دیجائے جو ناجائز طور پر شراب یا سیندھی کی درآمد یا برآمد کرتے ہوں - اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ بلا کسی اعتراض کے اس ترمیم کو منظور کرلینا ضروری ہے - اسکے بعد مزید کچھ نہ کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں -

Mr. Speaker : I shall now put it to Vote. The question is :

" That L. a. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act (No. 1 of 1316 Fasli) be read a first time ".

The motion was adopted.

شری رنگا ریڈی - میں قانون آبکاری نشان ۹ بابتہ سنہ ۱۹۵۲ع کو سکنڈ ریڈنگ (Second Reading) کے لئے پیش کرتا ہوں -

Mr. Speaker : Does Anybody want to offer any remarks ? (*Pause*)

Mr. Speaker : The question is :

"That L. A. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act (No. 1 of 1316 Fasli) be read a second time".

The motion was adopted.

Shri A. Raja Reddy : There are amendments.....

Mr. Speaker : The amendments will be taken up now. The Rule is :

"After a motion has been agreed to by the Assembly that a Bill be read a second time, the Speaker shall submit the Bill to the Assembly clause by clause".

We shall take up the amendments.

Shri A. Raja Reddy : Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

"That in lines 9 and 10 of Clause 2, omit the words and the animals, carts, vessels, lorries or other conveyances used in carrying any such article,".

Mr. Speaker : Motion moved.

Shri A. Raja Reddy : Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That in Clause 2, omit sub-clause (3) of section 39 proposed to be substituted".

Mr. Speaker : Motion moved. Now, there will be discussion on these amendments.

شری اے-راج ریڈی - مسٹراسپیکر- سر- قبل اسکے که میں اپنے امنڈمنٹ کی تائید میں کچھ کہوں به وضاحت کرنا چاهتا هوں که پہلے کا کیا قانون هے اور اب اس میں ذریعه مسوده قانون کیا ترمیم کی جا رهی هے - چنانچه اس سے پہلے کا جو قانون هے وه بڑهکر سناتا هوں -

"When an offence has been proved under this Act the liquor or mohwa flowers, still, and implements and utensils in respect of which the offence has been committed shall be seized.

When any of the articles mentioned in sub-section (1) is seized, but no offence in connection therewith is proved to have been committed, the Taluqdar may pass such orders in respect of it as he may deem fit ".

س میں جو ترمیم کی گئی ہے وہ یہ ہے -

" 2. For section 39 of the Hyderabad Abkari Act (No. 1 of 1316 Fasli), the following section shall be substituted, namely :—

' 39 (1) Where an offence punishable under this Act is proved to have been committed, the liquor, intoxicating drug, mohwa flowers, still, utensils, implements or apparatus in respect or by means of which an offence has been committed shall be liable to confiscation by order of the Court.

(2) Any receptacle, package or covering in which any of the articles, liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any of such receptacle, package or covering and the animals, carts, vessels, lorries, or other conveyances used in carrying any such article shall likewise be liable to confiscation by Order of the Court.

(3) If any article mentioned in sub-section (1) or sub-section (2) is found but the commission of any offence in connection therewith has not been proved, the Collector may pass proper orders in respect thereof ".

میری جانب سے جو ترمیم پیش کی گئی ہے وہ مسودہ کے دفعہ ۳۹ ضمن ۱ سے متعلق نہیں ہے۔ اس میں جو اختیارات ضبطی پہلے سے دئے گئے تھے اس میں مسودہ قانون ترمیم کے ذریعہ اضافہ ھی کیا گیا ہے۔ اس میں ضبطی سے متعلق کوئی ترمیم نہیں کی گئی ہے - اور دوسرے ضمن میں بھی

(" Any receptacle, package or covering in which any of the articles liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any, of such receptacle, package or covering. ")

یہ تمام چیزیں قابل ضبطی رکھی گئی ہیں اور اس میں ترمیم نہیں کی گئی ہے - البتہ اس ضمن میں سے حسب ذیل چیزیں جو عدالت کے حکم سے لازماً قابل ضبطی ہیں ان کو حذف کرنیکی حدتک میری ترمیم ہے۔

"and the animals, carts, vessels, lorries, or other conveyances."

تیسرے ضمن کی ضرورت نہیں - اسکو حذف کرنیکی میں نے ترمیم پیش کی ہے -

اسکے بعد میں ضمن ۲ کے متعلق عرض کرنا چاھتا ھوں - جیسا کہ میں نے پہلی ریڈنگ (Reading) کے وقت عرض کیا اور جیسا کہ ھر دو طرف کے معزز

ممبران نے ایسے خیالات ظاہر کئے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بد انتظامی اور جرائم کو
روکنے پر سب متفق ہیں - میں یہ عرض کرونگا کہ قانون ایک دو دھاری تلوار ہے -
قانون میں اتنی لچک اور وسعت ہوتی ہے کہ اس سے مقصد صاف طور پر پورا نہیں ہوتا -
اس وجہ سے بعض اوقات بے گناہ لوگ بھی قانون سے متاثر ہو جاتے ہیں - اسلئے صرف
جذبات اور نیک نیتی ہی کافی نہیں ہے - لہذا اسبارے میں میں تفصیلی طور پر عرض
کرنا چاہتا ہوں - انسداد جرائم کے جذبہ کے تحت آنکھ بند کرکے لاٹھی چلانے سے بے گناہ
لوگوں کو بھی مار لگیگا جو کہ اسکے مستحق نہیں ہیں - سب سے پہلے یہ بات کہی گئی
کہ مدراس اسنشل سپلائی ایکٹ (Madras Essential Supply Act) میں ایسے
احکام ہیں - لہذا ہم کو بھی ایسے احکام جاری کرنا چاہئے اور لاریوں کو بھی سزاء
دیجانی چاہئے - پہلی چیز یہ ہے کہ مسودہ قانون زیر بحث میں یہ نہیں ہے کہ متعلقہ میں شریک یا
تعاون عمل کرنے والے اشخاص کو سزا دی جائے - حقیقت وہ نہیں ہے - یہاں ترمیم میں
کس کو سزاء دیجائے وہ زیر بحث نہیں ہے - بلکہ زیر بحث صرف یہ ہے کہ بصورت
خلاف ورزی کونسی اشیاء قابل ضبطی ہیں اور کن اشخاص یا عہدہ داروں کو ضبطی کا اختیار
دیا گیا ہے - نیز عدم ثبوت کی صورت میں کونسے اشخاص مجاز ہیں جو مناسب احکام
دے سکتے ہیں - ٹریزری بنچس کی یہی ترمیم ہے - اسلئے جو غلط فہمی ہے اسکو میں
رفع کرنا چاہتا ہوں - کیا ٹریزری بنچس یہ چاہتے ہیں کہ مالک لاری اور اسکے ڈرائیور کو
بھی سزاء دیجائے ؟

Where an Offence punishable under this Act is proved to have been committed.

صرف ڈسٹلیشن سے ہی اس کا تعلق نہیں ہے - جیسا کہ معزز رکن نے تقریر کرتے ہوئے
کونسنس فرمائی بلکہ وہ قانون آبکاری کے تحت کے جملہ جرائم پر حاوی ہے - اسلئے یہ ترمیم
پورے ایکٹ پر حاوی ہے - اگر جرم ثابت ہو جائے تو غیر اختیار تمیزی کا بھی سوال
پیدا نہیں ہوتا - کیونکہ الفاظ (Shall be liable) میں اختیار تمیزی کی گنجائش
نہیں ہے - عدالت صرف انٹرپریٹر (Interpretor) ہے اور وہ قانون کے جو
الفاظ ہیں ان پر عمل کرتے ہوئے سزا ضبطی تجویز کریگی چاہے قانون سازوں نے
قانون غلط ہی کیوں نہ بنایا ہو اور قانون سازوں نے اپنے دل میں چاہے کچھ ہی سمجھا
ہو - عدالت جو بھی اسپرٹ آف لا (Spirit of Law) اور لیٹر آف لا
(Letter of law) بالاتفاق ہو سکتا ہے اس پر عمل کریگی - اس انٹرپریٹیشن
(Interpretation) سے آگے نہیں جاسکتی - کیونکہ یہ عدالت کا بزنس
(Business) نہیں ہے - اس لحاظ سے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایک
دفعہ جب جرم کا اثبات ہو جائے تو لازماً کنوے ینس (Conveyance) بحق
سرکار ضبط ہوگی - یہ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ لاری یا موٹر یا کنوے ینس ہو سکتا ہے
کہ کسی اور شخص کی جسکا سیندھی، شراب وغیرہ سے کوئی تعلق نہ ہو اور وہ

بعض حالتے جرم کے اسکے ایجانے میں مدد کرتا ہے۔ میں پھر ایک مرتبہ یہ کہونگا کہ عدالت
وہی تشریح جو اس قانون میں ہے ۔ اسلئے اس پر هاؤس میں کافی غور ہونا چاہئے ۔
بعض معزز ممبروں نے یہ بھی کہا کہ '' جو کرتا ہے وہی بھرتا ہے ،، ۔ اسلئے جو شخص
مجرم ہے وہی بھرتا ہے لہذا اسکو کڑی سزا دیجائے ۔

جنہوں نے جرم کیا ہے اور جنہوں نے بعض جرم کئے ہیں انکو سزا دیجئے ، ضرور دیجئے ،
کڑی سزائیں دیجئے ۔ اب جو ایک سو روپیہ جرمانہ ہے اسکی بجائے ایک ہزار روپیہ کیجئے
تا کہ آئندہ جرم کے ارتکاب کی ہمت نہ پڑے ۔ اب جو قابل ضمانت ہے اسکو ناقابل ضمانت
کیجئے لیکن شراب پر لانے والے کی بنڈی یا لاری ضبط کرلینا صحیح نہ ہوگا ۔ اگر وہ خاندان
مشترکہ کی ہو یا نابالغ بچے کی جائداد ہو یا نفقہ پانے والی عورت کی ملک ہو تو
اس پر بلاوجہ اسکا اثر پڑیگا ۔ اور لزوم احکام ضبطی اس میں اور غضب ڈھائینگے ۔ یہ ایسا
قانون ہوگا جس سے بیگناہ لوگوں پر مضر اثر پڑیگا ۔ اسلئے سارے وجوہات اور پہلوؤں
کو سوچنا پڑیگا اور تمام باتوں پر سوچ وچار کے بعد کوئی قانون بنایا جائے تو وہ کم از کم
اس ایوان کے نقطہ نگاہ سے ایک مکمل قانون سمجھا جائیگا ۔ ورنہ قسم قسم کے تعبیری
رخنے پڑنے کا اندیشہ ہے ۔

بعض ارکان نے یہ صراحت کی ہے کہ شہر حیدرآباد میں بہت سے گمہ دار ایسے
ہیں جن کی ذاتی لاریاں ہیں اور وہی اس سے متاثر ہونگے ۔ اگر یہی مقصود ہے تو آپ
قانون میں صاف صاف طور پر اسکی صراحت کیجئے کہ اگر کسی منتقل کنندہ کی ذاتی لاری
ہو تو اسکو ضبط کیا جائے گا ۔ اس کو مبہم رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟

Mr. Speaker : The hon. Member should address the chair.

شری اے۔ راج ریڈی۔ ایک دفعہ کے اندر ایک کلاز کے ذریعہ ایسی صراحت کیجائے کہ
گاڑی ملزم کی ملکیت ہونیو ایسا ہوگا ، ویسا ہوگا ۔ ایسی صراحت کیجئے ۔ لیکن صرف ایک مسئلہ
کو سامنے رکھتے ہوئے سزا کو بالعمیم ایک دفعہ کے تحت نافذ کرنا کسی طرح مناسب
نہیں ہوگا ۔ بنیادی طور پر یہ اصول صحیح نہ ہوگا کہ ایک نامعلوم شخص پر سزا کا نفاذ
ہو جائے ۔ نیت مجرمانہ سزا کے نفاذ کے لئے ایک بنیادی چیز ہے ۔ قانون جن اشخاص کیلئے
اور جن مجرمین کیلئے بنایا جاتا ہے ان ہی کو متاثر کرنا چاہئے ۔ قانون بناتے وقت سماج کے اندر
جتنی دقتیں ہیں ، جو حالات ہیں اور جو خرابیاں ہیں انہیں نظر انداز نہیں کرنا چاہئے ۔
قانون کے نفاذ سے جو مشکلات پیش آنیکا امکان ہوتا ہے انکو نہیں بھولنا چاہئے ۔ ہر
قانون کو اسکے فوائد اور نقصانات پر غور کر کے نافذ کرنا چاہئے ۔ یہ دیکھنا چاہئے کہ
یہ قانون صرف شہر کے رہنے والوں سے متعلق نہیں ہے بلکہ پورے حیدرآباد اسٹیٹ سے
متعلق ہے ۔ نہ صرف لاری بلکہ بیل بنڈی بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں ۔ جس طرح آنریبل
منسٹر اپنے فرائض کی ادائی میں جو دقتیں لاحق ہورہی ہیں انکو دور کرنے کے لئے یہ
قانون لانا چاہتے ہیں اسی طرح یہ بھی غور کرنا چاہئے کہ اس سے ایسے لوگوں پر تو

اثر نہیں پڑیگا جو جرم سے کوئی تعلق نہیں رکھتے - اگر ان تمام امور کا جائزہ لیں تو اس قانون کو بالعمیم سکل میں پیش کرنا مناسب نہیں سمجھا جائیگا - اگر ایسا کیا جائے تو بالکل ویسا ہی ہوگا کہ جیسے آنکھیں بند کر کے ڈنڈا چلایا جائے - انکو جانتے بوجھتے بالعمیم سکل میں ایسا قانون نافذ کرنے کا حق نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ کسی ایک شخص کی کوئی ملک نہو اور اوس میں حصہ دار بھی ہوں۔ اسلئے قانون میں ایسی لچک ہونی چاہئے کہ وہ غیر متعلقہ لوگوں کو متاثر نہ کرے - اسلئے میں کہونگا کہ یہ قانون سلکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے تو مناسب ہے تاکہ وہاں اسکے ہر پہلو پر نظر ڈالی جاسکے اور جو خرابیاں ہیں انکو دور کیا جائے جیسا کہ ایک معزز رکن نے مجھ سے پہلے بھی یہ سجیشن (Suggestion) پیش کیا ہے -

ایک معزز رکن نے ایک پہلو یہ بھی پیش کیا اور میں نے بھی اس سے پہلے کہا تھا کہ اس سے رسوت ستانی کے مواقع اور بڑھ جائینگے - مثلاً کوئی شخص ناجائز طور پر شراب یا سیندھی کو بنڈی یا لاری میں منتقل کررہا ہو اور وہ گرفتار کرلیاجائے تو گرفتار کرنے والے کو وہ کچھ رشوت دیکر چھٹکارہ پاسکتا ہے اورگرفتار کنندہ اسکو رشوت لیکر چھوڑ دیگا تو اس طرح رشوت کے اسباب مہیا ہوجائینگے -

اور ایک چیز یہ عرض کرنا ہے کہ اس قانون میں الفاظ کچھ اس قسم کے رکھے گئے ہیں کہ عدالت کو اختیار تمیزی بھی نہیں ہے - اسمیں لفظ " Shall " استعمال کیا گیا ہے۔ میں کہونگا کہ اسطرح کے لفظ سے ہی سختی پیدا ہوتی ہے - جیسا اندھیرے میں لاٹھی چلانیکے مترادف ہے جس سے مقاصد حاصل نہیں ہوسکتے - اسطرح سماج میں ایسا قانون نہیں لایا جاسکتا - قانون میں سخت الفاظ رکھکر عدالت کے ہاتھ بند کرنیکی کیا ضرورت ہے ؟

میں نے تیسرے جز کو اوسٹ (Omit) کرنے کے متعلق بھی ترمیم پیش کی ہے - وہ یہ کہ سب سکشن (Sub-section) (۱) اور (۲) کے ساتھ سب سکشن (۳) بھی یہاں آیا ہے - اسکے متعلق ترمیم پیش کیگئی ہے - یہ کہنا کہ وہ ترمیم سے باہر ہے، صحیح نہیں ہے۔ اثبات جرم کی صورت میں ضبطی کے احکام دئے گئے ہیں عدم اثبات جرم کی صورت میں کلکٹر کو تجویز کا اختیار دیا گیا ہے۔ لیکن اثبات جرم کب ثابت ہوگا جب عدالت میں مقدمہ پیش ہوجائے۔ ثابت نہونے کی صورت میں عدالت اپنا اختیار تمیزی استعمال کرتی ہے - کلکٹر کو بھی ایسی اشیاء کے متلق تجویز کرنے کا اختیار دیا گیا ہے - جہاں دو عہدہ داروں کو ایسے اختیارات یکساتھ ہوں تو لازماً تناقص و تضاد کے پیدا ہونے کا امکان ہے - دفعہ ۹۳ ضمن (۲-۳) کی رو سے کلکٹر اور مجسٹریٹ دونوں کو ایسے اختیارات دئے گئے ہیں - میں کہونگا کہ اسکی وجہ سے تضاد پیدا ہوسکتا ہے۔ میں الفاظ پڑھکر سناتا ہوں -

"If any article mentioned in sub-section (1) or sub-section (2) is found, but the commission of any offence in connection therewith has not been proved........"

ضمن (۲) کی روشنی میں الفاظ " Has not been proved " ملاحظہ طلب ہیں اگر الفاظ اس طرح ہوتے کہ اگر تفتیش میں جرم ثابت نہو تو کلکٹر کو اختیار ہوگا تو اس سے معلوم ہوتا کہ مقدمہ عدالت میں نہیں ہے - موجودہ صورت میں اسکا مطلب یہ ہے کہ عدالت میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ تفتیش کا کیا نتیجہ ہوا ہے - اسکے متعلق عدالت تحت ضابطہ تجویز ختم کرے - دوسری طرف ضمن (۳) کے تحت کلکٹر کے بھی اختیارات ہیں ان دونوں کا سیملٹینیسلی (Simultaneously) اثر ہوتا ہے - میں اسی لئے اسکو ڈیلیٹ (Delete) کرنے کے لئے کہتا ہوں - جب آپ اثبات جرم کی صورت میں عدالت کو اختیار دیتے ہیں تو عدم اثبات کی صورت میں اس حق سے عدالت کو کیوں محروم کیا جاتا ہے ؟ اگر تحقیقات میں کوئی چیز عدالت میں ثابت نہو اور اسکی وجہ سے کلکٹر کے پاس مقدمہ چلا جائے تو اس سے مجھے عذر ہے۔ عدالت کے اختیارات اکزیکیٹیو(Executive) کے ہاتھوں سے متاثر نہونا چاہئیے - حیدرآباد میں ایک زمانے سے عدالت اور اکزیکیٹیو الگ الگ ہیں - عدالت کو کسی قانون سے متاثر نہ کرنا چاہئیے - اس نقطہ نظر سے میں چاہتا ہوں کہ یہ حصہ ڈیلیٹ کیا جائے - اور اگر اس میں کلکٹر کی بجائے مجسٹریٹ کنسرنڈ(Magistrate Concerned) لکھیں تو مجھے کوئی عذر نہوگا - یہ دوسرا سجیشن(Suggestion) ہے - موجودہ صورت میں اسکی ورڈنگ (Wording) ایسی ہے کہ اس سے پیچیدگی پیدا ہونے کا امکان ہے - اس نقطہ نظر سے میں نے ضمن (۳) ڈیلیٹ کرنے کے لئے ترمیم پیش کی ہے۔ مسودہ ترمیم قانون ایسا نہیں ہے جس میں ہمیں کوئی جلدی کرنے کی ضرورت ہو - اس پر ہم سوچ سمجھکر تصفیہ کرسکتے ہیں - اسلئے میں کہونگا کہ اسکو سلکٹ کمیٹی کے تفویض کیا جانا چاہئیے - میں نے جو ترمیمات پیش کئے ہیں اگر انکے لحاظ سے قانون بنجائے تو خامیاں کم سے کم ہوجائینگی - میں سمجھتا ہوں کہ میں نے جو ترمیمات پیش کئے ہیں وہ ضروری ہیں۔ اور اگر آپ اسی طرح . . . زیادہ ووٹ لیکر ہی اپنا بل پاس کرالینا چاہیں تو کرالے سکتے ہیں۔لیکن میرے بیان کردہ یہ خامیاں انلس(Annals) کےطور پر ایوان کےسامنے رہینگی - اور آئندہ یہ ثابت ہوگا کہ جہاں بین نہ کرتے ہوئے لاپروائی سے یہ بل پاس ہوا ہے - میں آخر میں یہ عرض کرونگا کہ میری ترمیمات قبول کی جائیں -

شری سری پت راؤ نو اسیکر (اورنگ آباد)- مسٹراسپیکرسر-اس بل کی جو مخالفت کی جارہی ہے وہ میں سمجھتا ہوں غلط فہمیوں پر مبنی ہے - اگر بل کو لفظ بہ لفظ پڑھکر قانونی نقطہ نظر سے اسپر غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ در اصل جو چیزیں مخالفت میں کہی گئی ہیں وہ صحیح نہیں ہیں - اور جو ترمیم پیش کی گئی ہے اگر اسکو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس ترمیم کی وجہ سے اصل بل کی بنیاد ہی غائب ہو جاتی ہے - اور یہ نا منظور کرنے کے قابل ہو جاتا ہے - سابق میں ہمارے پاس ایک قانون تھا - اس میں ایک ترمیم کی ضرورت محسوس کی گئی - اس کے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of Objects and Reasons) میں یہ بتایا گیا ہے کہ

(1) In order to make the provisions for confiscation more stringent and effective.

اور دوسری حبز یہ بھی بتلائی گئی ھے کہ

(2) No provision exists therein for the confiscation with regard to conveyances such as motor lorries, bullock-carts or any other vehicles employed for the transport of such liquor.

یہ چیزیں سابقہ قانون میں موجود نہیں تھیں۔ اسلئے یہ ترمیم لائی جا رہی ھے۔ حکومت نے جو ترمیم پیش کی ھے اس میں اگر مجوزہ ترمیم کی جائے تو بل کا کوئی مقصد باقی ھی نہیں رہتا۔ بلکہ حکومت کی جانب سے اسکی اصلاح ہونا ، نہونا دونوں یکساں ہو جاتے ہیں۔ جس ذریعہ سے ناجائز مال کی منتقلی کی جاتی ھے اسکا بھی ضبط ہونا ضروری ھے۔ چنانچہ متصلہ پراونسس اور اسٹیٹس کے ھائیکورٹس میں قانون کی تعبیر کرتے ہوئے ایسے فیصلے کئے گئے ہیں کہ جو مال منتقل کیا جاتا ھے اس سے متعلقہ اسباب بھی ضبط کی جائینگی۔ جس گاڑی میں کپڑا یا اناج وغیرہ ناجائز طور پر منتقل کیا گیا ھے اسکی ضبطی کے احکام قانوناً دئے گئے ھیں ۔ چند صوبجات میں ایسی صورتیں پیش آنے کے بعد قانون میں ترمیم کی گئی کہ ناجائز کپڑا یا اناج کی منتقلی کے ذریعہ کو بھی ضبط کیا جائیگا ۔ جب قانون کی یہ صورت دوسرے اسٹیٹس میں موجود ھے تو کوئی وجہ نہیں کہ جو ترمیم گورنمنٹ کی جانب سے بل کی صورت میں پیش کی گئی ھے اسکو نامنظور کیا جائے اور ایسی ترمیم کو منظور کیا جائے جس سے اصلاح کا مقصد ھی فوت ھو جائے ۔ لہذا میں کہونگا کہ یہ مخالفت غلط فہمی کی بناء پر کی جا رہی ھے ۔ اگر کلاز (۳) میں یہ ھوتا کہ مقدمہ کے سلسلے میں کلکٹر ھی کو اختیارات رھینگے تو ایسی صورت میں یہ بات قابل غور ہوتی ۔ مگر مقدمہ عدالت میں پیش ہونے کے بعد عدالت تحقیقات کرکے تصفیہ کریگی ۔ کلاز ۳ اسلئے ھے کہ جب مقدمہ عدالت میں نہ آئے تو جو بھی کارروائی ھو، خواہ وہ پولیس کی طرف سے یا کسی اور محکمہ سے، جو ضابطہ رکھا گیا ھے اسکو ملحوظ رکھا جائے ۔ اگر کوئی شخص اس جرم کے ارتکاب کے الزام میں گرفتار کرلیا جائے اور تفتیش میں یہ ثابت ھو کہ وہ مجرم نہیں ھے اور کوئی ثبوت نہ ملے تو ایسی صورت میں عدالت میں مقدمہ پیش نہیں کیا جاتا بلکہ ڈپارٹمنٹل (Departmental) تحقیقات ہوتی ھے۔ یہ بتایا گیا ھے کہ (" If it is not proved, Collector will pass orders. . ") پولیس اور مال کو ملزم کی گرفتاری کے جو اختیارات ھیں اگر آبکاری کے محکمہ میں کوئی جرم ثابت نہو تو جو مال ضبط ہوا ھے وہ کیا کیا جائے گا، یہ کلاز (۳) میں بتلایا گیا ھے ۔ سابقہ قانون میں کلکٹر صاحب کو یہ اختیار دیا گیا ھے کہ آبکاری کی تحقیقات میں جرم ثابت نہونے کی صورت میں خود اس کا تصفیہ کریں ۔ اپوزیشن کی جانب سے گورنمنٹ کی ترمیم میں جو ترمیم پیش کی گئی ھے کہ کلاز (۳) کو نکالدیا جائے ، یہ غلط ھے ۔ اسی طرح اگر کلاز (۲) میں سے " موٹر اور بنڈی " کے الفاظ نکالدئے جائیں تو بل کی جان نکل جاتی

ہے۔ اس لئے میں ہاؤس سے یہ کہونگا کہ جو اسٹڈنگ بل پیش ہوا ہے وہ منظور ہونے کے قابل ہے اور اس میں جو ترمیم پیش کی گئی ہے وہ کسی طرح صحیح نہیں ۔

The House then adjourned till Two of the Clock on Thursday the 3rd July, 1952.
